DIRECTORATE OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 07-09-2022

خبر	اخبارات
1- عظیم شہداء کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دینگے، گورنر جمالی	جنگ ودیگراخبارات
2- پاک فوج اور عوام کے درمیان مضبوط تعلق دنیا کی کوئی طاقت اسے متاثر نہیں کرسکتی، وزیراعلیٰ بزنجو	جنگ ودیگراخبارات
3- متاثرہ اضلاع کے عوام سروے ٹیموں کا بھرپور ساتھ دیں، مولانا واسع	جنگ ودیگراخبارات
4- عمران خان کا حساس معاملات پر بیان قابل مذمت ہے، ضیاء لانگو	مشرق ودیگراخبارات
5- آرمی چیف کی تقرری سے متعلق عمران کا بیان غیر ذمہ دارانہ ہے، سردار کھیتران	جنگ ودیگراخبارات
6- عمران خان کے بیانیہ سے ملک وفوج کی بدنامی ہورہی ہے، نورمحمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
7- وطن عزیز کے دفاع کیلئے پاک فوج کی قربانیوں سے انکار نہیں، محمد خان لہڑی	مشرق ودیگراخبارات
8- سیلاب بلوچستان میں انفراسٹرکچر مکمل تباہ ہوگیا، وفاقی وزیر	سنچری ودیگراخبارات
9- سیلاب سے متاثرہ عوام اور راستوں کی بحالی کیلئے جنگی بنیادوں پر کام جاری، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
10- سیلاب متاثرین خود کو تنہا نہ سمجھیں بحالی کی کوشش جاری رکھیں گے، آرمی چیف	جنگ ودیگراخبارات
11- عدالتیں انصاف کی فراہمی میں کردار ادا کررہی ہیں، چیف جسٹس بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
12- یوم دفاع ملی جوش وجذبے کیساتھ منایا گیا	جنگ ودیگراخبارات
13- افواج سرزمین کے تحفظ کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے، آئی جی پولیس	جنگ ودیگراخبارات
14- بلوچستان کے کئی شہروں میں سیلابی پانی نہ اتر سکا، متاثرین مدد کو پکارنے لگے	مشرق ودیگراخبارات
15- پاکستان آرمی، ایف سی اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے امدادی سرگرمیاں جاری	جنگ ودیگراخبارت
16- ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے لوگوں کو براہ راست فائدہ ہوگا، جی او سی گوادر	جنگ ودیگراخبارات
17- پی ڈی ایم اے کی جانب سے اوستہ محمد میں ریلیف کیمپ قائم	جنگ ودیگراخبارات
18- بہتر مستقبل کیلئے معیاری تعلیم پر توجہ دینا ہوگی، ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان

قلات نجی موبائل کمپنی کا ٹاور دھماکہ خیز مواد سے اڑادیا گیا، کوئٹہ نجی بینک کے 3 کیشیئرز سے 73 لاکھ روپے چھین لئے گئے؛ تربت سے نوجوان کی لاش برآمد ،لسبیلہ کو دوضلعوں میں تقسیم کیخلاف جام گروپ کا مظاہرہ کولاکھڑا موڑ پر مین شاہراہ بلاک،

عوامی مسائل

منتخب نمائندوں کی ناقص کارکردگی، صوبائی دارلحکومت میں مسائل کے انبار لگ گئے، مچھ پائپ لائیں سیلابی ریلوں سے متاثر، پانی وگیس بحران شدت اختیار کرگیا، مسلم باغ میں غذائی قلت کے باعث انسانی المیہ جنم لینے کا اندیشہ

مورخہ 07-09-2022

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**سیلاب متاثرین کی مشکلات وبائی امراض نے گھیر لیا**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہا کہ ملک میں حالیہ بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے وبائی امراض پھیلنے لگے ہیں۔متاثرہ علاقوں میں بڑی تعداد میں بچے،خواتین،بزرگ سب ہی متاثر ہورہے ہیں۔بلوچستان میں بعض علاقوں میں ڈائریا،گیسٹرو ملیریا سمیت دیگر بیماریاں رپورٹ ہورہی ہیں۔محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ متاثرہ علاقوں میں طبی سہولیات فراہم کرنے کے حوالے سے تمام تر اقدامات اُٹھائے جارہے ہیں جبکہ بی ایم سی میں سب سے زیادہ متاثرین آرہے ہیں جن کو علاج معالجے سمیت ٹیسٹ کے حوالے سے بھی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں مگر مسئلہ یہ ہے کہ اس کے تدارک کے متعلق ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ایرآلود پانی جو کہ انسانی صحت کیلئے زہر بن چکا ہے سیلابی پانی کا پینے کے پانی میں ملاوٹ ہوچکا ہے اس کی وجہ سے وبائی امراض پھیلنے جارہے ہیں واٹر فلٹر پلانٹ تو نہیں لگ سکتا مگر اسپرے کم ازکم کیا جاسکتا ہے اس لیے تمام ضلعی انتظامیہ کو اس کا پابند بنایا جائے کہ فوری طور پر اسپرے کے عمل کو شروع کیا جائے اور زہر آلود پانی سے بچاؤ کیلئے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ وبائی امراض سے بڑے پیمانے پر لوگوں کو نقصان نہ پہنچے پہلے سے ہی سیلاب متاثرین مصیبت میں گرے ہوئے ہیں وبائی امراض ان کا مشکلات بڑھارہی ہے لہذا حکومت اس پر سنجیدہ سے توجہ دے تاکہ قیمتی جانوں کو ضائع ہونے سے بچایا جاسکے رپورٹ کے مطابق عالمی ادارہ صحت نے کہا ہے کہ وبائی امراض کی روک تھام کیلئے بیمار افراد کی نگرانی کرنا ہوگی،وفاقی اور صوبائی حکومت سمیت عالمی ادارہ صحت کی ٹیموں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ ان وبائی امراض کے متعلق مشترکہ حکمت عملی طے کریں اور جو بھی ممکنہ سہولیات دستیاب وسائل میں میسر ہیں ان کے پیش اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ وبائی امراض سے متاثرین کو چھٹکارا مل سکے۔

اداریہ

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**سیلاب نے پھر سندھ کا رخ اختیار کر لیا**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**سیلاب متاثرین کی منظم امداد و بحالی**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**سیلاب متاثرین کی مشکلات وبائی امراض نے گھیر لیا**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Getting new districts" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سازش ناکام ،حکومت سرخرو**" کے عنوان سے صباح الدین صبا کا مضمون شائع کیا۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**حب کو ضلع بنانے پر موجودہ اورسابق وزیر اعلیٰ بلوچستان آمنے سامنے**" کے عنوان سے رضا الرحمان کا تجزیہ شائع کیا۔

برائے **ڈائریکٹر جنرل**
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

ily: ____________

Dated: __________ Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

BC-1-ل 2841965-2842016-2841078

جلد 51 | بدھ 10 صفر المظفر 1444ھ 07 ستمبر 2022ء | نمبر 245

پاک فوج اور عوام کے درمیان مضبوط تعلق، دنیا کی کوئی طاقت اسے متاثر نہیں کر سکتی، وزیراعلیٰ بزنجو

کیپٹن سمیت 4 اہلکاروں کی شہادت پر دکھ ہوا، پاک فوج نے ملکی سالمیت کی خاطر ہمیشہ جانوں کے نذرانے پیش کیے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے شمالی وزیرستان میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کے دوران کیپٹن سمیت چار اہلکاروں کی شہادت پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے کامیابی سے دہشت گردوں کے خلاف کیے جانے والے آپریشن میں 4 دہشت گردوں کو ہلاک کیا انہوں نے کہا کہ پاک فوج نے ہمیشہ ملک کے تحفظ سالمیت اور استحکام کی خاطر اپنی جانوں کے نذرانے پیش کیے ہیں اور دہشت گردی کی عفریت کے سامنے سیسہ پلائی دیوار ہے جس سے پاک فوج اور پاکستانی قوم کے درمیان موجود محبت احترام اعتماد اور عقیدت کا تعلق مزید مضبوط ہوا ہے جسے دنیا کی کوئی طاقت متاثر نہیں کر سکتی۔ وزیراعلیٰ نے شہداء کی روح کے ایصال ثواب بلند درجات اور لواحقین سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ان کے لیے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

خاتون ڈی سی کی تعیناتی خواتین کی صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اپنے ایک ٹویٹ میں کہا ہے کہ خواتین معاشرے کا اہم حصہ ہیں خواتین کو بااختیار بنانا اور انکی صلاحیتوں سے بھرپور استفادہ کرنا ہماری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، صوبے میں پہلی خاتون افسر کی بحیثیت ڈپٹی کمشنر تعیناتی صوبے کی خواتین کی صلاحیتوں پر اعتماد کا اظہار ہے، وزیراعلیٰ نے حال ہی میں تعینات ڈپٹی کمشنر نصیر آباد عائشہ زہری کی مزید کامیابیوں کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔

عظیم شہداء کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دینگے، گورنر جمالی

چھ ستمبر کو پاک افواج نے طاقت ور دشمن کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا، پیغام

کوئٹہ(خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ پاکستان کی تاریخ میں 6 ستمبر کا دن بے انتہائی اہمیت کا حامل ہے آج پاکستان تمام مسلم ممالک میں واحد ایٹمی طاقت ہے اور پہلے کے مقابلے میں زیادہ طاقتور اور دفاع ناقابل تسخیر ہے۔ آج بھی ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کیلئے ہمارا عزائم مضبوط و مستحکم ہے 57 سال قبل 6 ستمبر 1965ء کے دن ہماری بہادر اور جرات مند مسلح افواج نے اپنے سے کئی گنا طاقتور دشمن کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیکر وطن عزیز کا پوری کامیابی سے دفاع کر کے یہ تاریخ رقم کی تھی انہوں نے کہا کہ نہ صرف ہماری مسلح افواج بلکہ پوری قوم نے متحد ہو کر یہ ثابت کر دیا کہ اتحاد، اتفاق اور ایمان کی طاقت کے سامنے ہتھیاروں یا تعداد کی کثرت کوئی معنی نہیں رکھتی قائمقام گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ ہمیں اس عہد کی تجدید کرنی چاہیے کہ ہم اپنے عظیم شہداء کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دینگے۔

آرمی چیف کی تقرری سے متعلق عمران کا بیان غیر ذمہ دارانہ ہے، سردار کھیتران

وزیراعظم کو موزوں ترین امیدوار کا بطور آرمی چیف انتخاب کرنے کا آئینی اختیار حاصل ہے، بیان

کوئٹہ(خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات سردار عبدالرحمن کھیتران نے سابق وزیراعظم عمران خان کے نئے آرمی چیف کی ممکنہ تقرری سے متعلق بیان کو غیر ذمہ دارانہ قرار دیتے ہوئے اس کی کرتے ہوئے کہا ہے کہ فوج ایک انتہائی منظم ادارہ ہے جس کے سربراہ کا تقرر ایک شفاف طریقے کار سے ہوتا ہے وزیراعظم کو یہ آئینی اختیار حاصل ہے کہ وہ موزوں ترین امیدوار کا بطور آرمی چیف انتخاب کریں لیکن عمران خان کا یہ کہنا کہ نواز شریف اور آصف علی زرداری اپنی مرضی کا آرمی چیف لانا چاہتے ہیں سے آرمی چیف کی تقرری کو متنازع بنانے کی ناکام کوشش ہے جس سے فوج کی بدنامی ہو رہی ہے انہوں نے کہا کہ بطور وزیراعظم عمران خان نے آرمی چیف کی مدت ملازمت میں توسیع کی تھی اس طرح کے بیانات دینا غیر ذمہ دارانہ حرکت ہے میرا عمران خان کو مشورہ کہ وہ فوج کو سیاست میں نہ گھسیٹیں اس طرح کا بیان ملک کے مفاد میں نہیں۔

عمران خان کے بیانیہ سے ملک و فوج کی بدنامی ہو رہی ہے، نور محمد دمڑ

سابق وزیراعظم غیروں کے ایماء پر پاک افواج کیخلاف محاذ آرائی کر رہے ہیں، بیان

کوئٹہ (پ ر) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے عمران خان کے بیانیہ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ دشمن لابی کو صرف پاک فوج ہضم نہیں ہو رہی سابق وزیراعظم غیروں کے اشاروں پر یہ کام نہ کریں فوج میں آرمی چیف کے تعیناتی کا اپنا ایک طریقہ کار واضح ہے اس طرح کے بیانات سے فوج اور ملک کی بدنامی ہو رہی ہے صوبائی وزیر نے کہا کہ عمران خان بیرونی پراپیگنڈہ کا حصہ بن کر اپنی افواج سے محاذ آرائی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں پاک فوج کی ملک اور قوم کیلئے قربانیاں ناقابل فراموش ہیں آج ملک میں جو امن اور عوام چین سے نیند سو رہے ہیں وہ انہی قربانیوں کا ثمر ہے۔

متاثرہ اضلاع کے عوام سروے ٹیموں کا بھرپور ساتھ دیں، مولانا واسع

سروے کے حوالے سے جلد ہی ڈویژن سطح پر کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی، مجلس عاملہ کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ(پ ر) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بلوچستان کے سیلاب سے متاثر ہونیوالے اضلاع میں ہونیوالے سروے کا بھرپور ساتھ دیا جائے کیونکہ سروے کرنے کے بعد جو نقصانات ہوئے ہیں وفاقی و صوبائی حکومتیں مل کر ان نقصانات کا ازالہ کریں گی۔ جلد ہی ڈویژن سطح پر کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی جو انتظامیہ کے ساتھ مل کر اس بارے میں نقصانات کے ازالے کیلئے اپنا کردار ادا کرینگے جمعیت علمائے اسلام نے ہر موڑ پر عوام کی ترجمانی کی ہے اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے صوبے کے عوام کو کسی بھی صورت تنہا نہیں چھوڑیں گے ان کے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا جائے گا" ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی مجلس عاملہ کے اجلاس اور پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا" مولانا عبدالواسع نے کہا کہ اس وقت بلوچستان میں سیلاب کی تباہ کاریوں سے ہر شعبہ متاثر ہوا ہے اور خاص کر زراعت اور لائیو سٹاک کا شعبہ انتہائی متاثر ہوا ہے زمینداروں اور عام لوگوں کی کھڑی فصلیں تباہ ہو گئی جس سے اربوں روپے کا نقصان ہوا ہے ان تمام تر حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے وفاقی و صوبائی حکومت ہر قسم کا تعاون کرینگے کیونکہ اس وقت بلوچستان تباہ حال ہے اور عوام کا انحصار زراعت اور باغات پر ہے مگر وہ سیلابی ریلیوں کی نظر ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ اب حکومت کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں سروے کا عمل شروع کیا گیا ہے جماعتی کارکن اور عوام سروے کرنے والوں کے ساتھ مکمل تعاون کریں تا کہ سروے مکمل ہونے کے بعد تمام تر نقصانات کا ازالہ کیا جائے۔ کیونکہ سروے کے بغیر نقصانات کا ازالہ ناممکن ہے اس لئے ہماری کوشش ہے کہ تمام متاثرہ اضلاع میں سروے کر کے تباہ ہونیوالے گھروں، باغات، ٹیوب ویل اور دیگر کھڑی فصلات شامل ہیں انہوں نے کہا کہ وفاقی و صوبائی حکومت اس سلسلے میں بھرپور تعاون کرینگے اور عوام کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ صوبائی حکومت کی جانب سے بنائے گئے سروے ٹیموں کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور جلد ہی ڈویژنل اور ضلعی سطح پر سیلاب کی تباہ کاریوں سے متعلق کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی اور ہر ڈویژن میں کمیٹیوں کا اجلاس ہوگا جس میں سروے سمیت دیگر امور کا جائزہ لیا جائے گا اور جمعیت علمائے اسلام عوام کے ساتھ ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہے اور عوام کے جو نقصانات ہوئے ہیں ان کا بھرپور ازالہ کیا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

عمران خان کا حساس معاملات پر بیان قابل مذمت ہے، ضیاء لانگو

آرمی چیف کی مدت ملازمت میں توسیع دی اب غیر ذمہ داری کا کوئی جواز نہیں

کوئٹہ (ضیاء لانگو) پوری قوم اپنی فوج کے شاندار کردار پر فخر کرتی ہے بے حالت جنگ میں ہو یا زمانہ امن پاک فوج کی خدمات پاکستانی عوام کو فخر اور وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کا حوصلہ دیتی ہے صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے پاک فوج کو خراج...... بقیہ نمبر 14 صفحہ 10 پر

تحسین پیش کرتے ہوئے سابق وزیراعظم عمران خان کی جانب سے آرمی چیف کی تعیناتی جیسے حساس مسئلہ پر جانبدارانہ بیان کی سختی سے مذمت کی ہے انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ موجودہ آرمی چیف کو خود عمران خان نے اپنی وزارت عظمیٰ کے دور میں مدت ملازمت میں توسیع دی تھی اور اب اس مسئلے پر ان کے غیر ذمہ دارانہ بیان کا کوئی جواز نہیں صوبائی مشیر نے کہا کہ ایسے غیر ذمہ دارانہ بیان اور غیر سنجیدہ رویئے سے نہ صرف پاک فوج کے افسران اور جوانوں کے مورال پر منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں بلکہ عالمی سطح پر پاکستان اور اس کی مسلح افواج کی ساکھ متاثر ہوتی ہے انہوں نے عمران خان کو مشورہ دیا کہ وقتی سیاسی فائدہ کیلئے پاک فوج جیسی منظم ادارہ کا امیج خراب کرنے کی کوشش سے باز رہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 07 SEP 2022 Page No. 3

وطن عزیز کے دفاع کیلئے پاک فوج کی قربانیوں سے انکار نہیں، محمد خان لہڑی

6 ستمبر 1965 کو ہمارے مسلح افواج اور پوری قوم نے دشمن کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا ہے

متاثرین کی مدد کیلئے حکومت کیساتھ ساتھ مخیر حضرات اور عالمی اداروں کو بھی آگے آنا چاہیے، صوبائی وزیر ایری گیشن

پاکستان کے عوام حق خود ارادیت کے حصول تک اپنے کشمیری بھائیوں کی حمایت جاری رکھیں گے، عبدالغفور لہڑی کی مشرق سے گفتگو

نصیرآباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر ایریگیشن حاجی محمد خان لہڑی اور بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی نے کہا ہے کہ 6 ستمبر قوم کیلئے ایک تاریخی دن ہے جب ہمارے مسلح افواج نے دشمن پر واضح کر دیا تھا کہ پاکستانی قوم اور اس کے مسلح افواج اپنی آزادی کی حفاظت کرنا بخوبی جانتے ہیں اور وطن عزیز کی سرحدوں کا دفاع کرنے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ 6 ستمبر 1965 کو ہمارے مسلح افواج اور پوری قوم نے دشمن کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دے کر یہ ثابت کر دیا کہ وطن کے دفاع کے لئے عددی اکثریت کی نہیں بلکہ قومی یکجہتی، جذبہ قربانی اور حب الوطنی کے جذبے کی ضرورت ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 6 ستمبر 1965 کے دن مسلح افواج اور پاکستانی قوم کا جذبہ دیدنی تھا اور اسی جذبے کی بنیاد پر ہم نے تمام اندرونی اور بیرونی سازشوں کو شکست دے کر ملک کو ایک ناقابل تسخیر قوت بنا دیا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر کشمیری عوام سے یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے عوام حق خود ارادیت کے حصول تک اپنے کشمیری بھائیوں کی سیاسی اور اخلاقی حمایت جاری رکھیں گی۔ بھارت اپنی ریاستی ظلم و جبر سے کشمیریوں کی جذبہ حریت کو نہ پہلے دبا سکا ہے اور نہ آئندہ دبا سکے گا، مظلوم کشمیریوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی بلکہ ایک دن ضرور رنگ لائیں گی، دوریں اثنا صوبائی وزیر ایری گیشن میر محمد خان لہڑی نے اپنے دفتر میں ملنے والے وفود اور صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ نصیرآباد ڈویژن میں بارشوں اور سیلابی ریلوں سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے، حکومت نے علاقے کو آفت زدہ قرار دیا ہے، حکمرانوں کے ساتھ ساتھ مخیر حضرات اور عالمی اداروں کو متاثرین کی بحالی میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، گندم کی فصل کیلئے زمین سے پانی نکال کر تیار کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے تاکہ بروقت گندم کی فصل بوئی جا سکے، انہوں نے کہا کہ حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے بلوچستان سمیت ملک بھر میں بڑے پیمانے پر جانی اور مالی نقصانات ہوئے ہیں نصیرآباد میں بولان، ناڑی، تلی اور ڈیرہ بگٹی سے آنے والے سیلابی ریلوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی جس سے زراعت مکمل طور پر تباہ ہوگئی اور لاکھوں کی تعداد میں لوگ بے گھر ہو گئے صوبائی حکومت، پی ڈی ایم اے اور این ڈی ایم اے متاثرین کی ہر ممکن امداد کو یقینی بنا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ نصیرآباد ڈویژن زرعی علاقہ ہے ہماری کوشش ہوگی کہ زرعی زمینوں سے پانی نکال کر گندم کی بوائی کیلئے تیار کیا جا سکے۔

Century Express Quetta

سیلاب، بلوچستان میں انفراسٹرکچر مکمل تباہ ہو گیا، آغا حسن بلوچ

عالمی سماجی تنظیمیں متاثرین کی امداد کیلئے آگے آئیں، ریلیف کا کام تیز کرنا ہوگا

وزیراعظم نے ایک سیل بنایا ہے، ہر ڈی سی نقصانات کیلئے سروے کی نگرانی کریگا، وفاقی وزیر

اوستہ محمد (آئی این پی) بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے مرکزی رہنما وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ نے کہا ہے بلوچستان کے تاریخ میں اتنے بڑے پیمانے پر سیلاب کبھی نہیں آیا ہے جس میں سینکڑوں افراد لقمہ اجل بنے بلکہ بڑی تعداد میں لوگ زخمی بھی ہوئے ہیں بے شمار مقامات گر کر تباہ و برباد ہو گئے ہیں مال مویشی اور فصلیں تباہ ہیں پانچ اضلاع جعفرآباد، (باقی صفحہ 5 نمبر 30)

نصیرآباد، صحبت پور، جھل مگسی اور کچھی سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ انٹرنیشنل ڈونرز، این جی اوز پاکستان آئے اور متاثرہ علاقوں میں سیلاب زدگان کی مدد کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اوستہ محمد نیشنل پریس کلب کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری محمد رفیق چندانی سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا حالیہ بارشوں سیلاب نے بلوچستان میں بڑے پیمانے پر تباہی مچائی لوگوں کے گھر مکانات گر گئے لوگ بے گھر ہو گئے فصلیں اور سڑکیں تباہ ہو گئے لوگ مزید پسماندگی کی طرف چلے گئے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے ایک سیل بنایا ہے جس میں ہر ڈپٹی کمشنر کے نگرانی میں سروے کریں گے انہوں نے کہا آگے سردیاں آرہی ہے متاثرین کے لیے حکومت گھر تعمیر کمبل ٹینٹ کی ضرورت ہوتا ہے انہیں ہر ممکن پورا کرنے کی کوشش کرینگے۔ مزید انہوں نے کہا پوری سوسائٹی اور انفراسٹرکچر تباہ ہو گیا ہے جب تک انٹرنیشنل ڈونرز این جی اوز یا نان گورنمنٹ آرگنائزیشن امداد نہیں کیا تو آپ یقین کریں جہاں زیادہ نقصانات ہوئے ہیں بیس سال تک پورا نہیں ہوں گے انہوں نے کہا حکومت اپنے وسائل میں متاثرین کی مدد کر رہی ہیں لیکن انٹرنیشنل ڈونرز اور مخیر حضرات آئیں یہاں عملی طور پر کام کرے۔ ایک سوال کے جواب میں وفاقی وزیر نے کہا کہ بلوچستان کے سات سو کلومیٹر سڑکیں کے لگ بھگ سیلاب سے بہہ گئے حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل سڑکیں واپس اپنی حالت میں بحال کرنے اور آمد و رفت بحال کرنے کی کوشش کر رہی ہے وفاقی حکومت ہر ممکن سیلاب متاثرین کی مدد کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

2

Dated: 07 SEP 2022 Page No. 4

روزنامہ جنگ کوئٹہ بدھ 7 ستمبر 2022

سیلاب سے متاثرہ سڑکوں کی بحالی کیلئے اقدامات جاری ہیں، چیف سیکرٹری

صوبائی حکومت ریسکیو و ریلیف آپریشنز میں مصروف ہے، عبدالعزیز عقیلی کی دورہ جعفرآباد کے موقع پر گفتگو

جعفرآباد (خ ن) بارشوں کے باعث سیلابی صورتحال سے بڑے پیمانے پر ضلع کو نقصان پہنچا اور روڈ نیٹ ورک متاثر ہونے سے بیشتر علاقوں کا آپس میں زمینی رابطہ منقطع ہو گیا۔ صوبائی حکومت سیلاب متاثرین کی خدمت کے لیے ریسکیو اور ریلیف آپریشنز میں مصروف ہے۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے ضلع جعفرآباد اوستہ محمد کا دورہ کرتے ہوئے کیا۔ کمشنر نصیرآباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نصیر احمد ناصر، بریگیڈیئر ندیم و دیگر حکام بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ضلع میں متاثرین کے علاج معالجے کے لئے 21 جگہوں پر میڈیکل کیمپس لگائے گئے ہیں اور 11 موبائل ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ مال مویشیوں کے علاج کے لئے 8 مختلف مقامات پر ویٹرنری کیمپس اور 4 موبائل ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ چیف سیکرٹری نے مون سون بارشوں سے سیلابی صورتحال اور امدادی سرگرمیوں اور ڈیرہ اللہ یار تا اوستہ محمد روڈ کا بھی جائزہ لیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ ضلع میں متاثرین کو راشن، ٹینٹ و دیگر گھریلو اشیاء فراہم کی گئی ہیں۔ موجودہ بارشوں نے پورے صوبے کے انفراسٹرکچر کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ سڑکوں کی بحالی کیلئے حکومت، این ایچ اے و دیگر متعلقہ ادارے ہنگامی بنیادوں پر کام کر رہے ہیں۔ عوام کی سہولت کے لئے متبادل راستوں کا انتظام بھی کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے متاثرین کی بحالی اور نقصانات کے ازالے کے لئے اقدامات کر رہی ہے، حکومت سیلاب متاثرین کے ساتھ ہے انہیں تنہا نہیں چھوڑے گی۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ بدھ 07 ستمبر 2022ء

سیلاب سے متاثرہ عوام اور راستوں کی بحالی کیلئے جنگی بنیادوں پر کام جاری ہے، چیف سیکرٹری

حکومت نے متاثرہ علاقوں میں 100 سے زیادہ ٹینٹس پر مشتمل بڑے جبکہ مختلف جگہوں پر 50 ٹینٹس والی کلسٹر خیمہ بستیاں قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے

خیمہ بستیوں میں راشن کی فراہمی، میڈیکل کیمپ، مال مویشیوں کیلئے ویٹرنری میڈیکل کیمپ و دیگر ضروری اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے، اجلاس سے خطاب

نصیرآباد (نامہ نگار، خ ن) حالیہ مون سون سیزن کی بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ ڈویژن کے تمام اضلاع میں سیلاب متاثرین کی امداد اور ریلیف آپریشن کے ساتھ ساتھ ہائی وے سے منسلک رابطہ سڑکوں کی بحالی کی سرگرمیاں جنگی بنیادوں پر جاری ہیں صوبائی حکومت نے متاثرہ علاقوں میں 100 سے زیادہ ٹینٹس پر مشتمل بڑے بڑے جبکہ مختلف جگہوں پر 50 ٹینٹس والی کلسٹر خیمہ بستیاں قائم کرنے کا......... بقیہ نمبر 6 صفحہ 10 پر

[illegible]

فراہمی کے حوالے سے اعلیٰ کی منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا اجلاس میں سیکرٹری لوکل گورنمنٹ دوتین خان جمالدینی، سیکرٹری زراعت امید علی، کمشنر نصیرآباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی، ڈویژن کے تمام ڈپٹی کمشنرز و دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کو ڈویژن کے تمام ڈپٹی کمشنرز نے اپنے اپنے ضلعوں میں کئے جانے والے اقدامات اور پیش مسائل کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ نصیرآباد، جعفرآباد میں 38000، جھل مگسی میں 9000، جھی میں 14000 اور صحبت پور میں 23000 گھروں کو مکمل طور پر نقصان پہنچا ہے۔ بریفنگ کے دوران مزید بتایا گیا کہ بارشوں نے ڈویژن کے تمام اضلاع کو بہت زیادہ متاثر کیا ہے اور متاثرہ علاقوں میں لوگوں کو راشن ٹینٹس و دیگر ضروری چیزوں کی فراہمی کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ۔ بدھ، 7 ستمبر، 2022ء

بارشوں سے انفراسٹرکچر شدید متاثر ہوا، چیف سیکرٹری

نیٹ ورک متاثر ہونے سے بیشتر علاقوں کا آپس میں زمینی رابطہ منقطع ہو گیا

متاثرین کی بحالی اور نقصانات کے ازالے کیلئے اقدامات کیے جا رہے ہیں، عبدالعزیز عقیلی

جعفرآباد / ڈیرہ اللہ یار / اوستہ محمد (خ ن) بارشوں کے باعث سیلابی صورتحال سے بڑے پیمانے پر ضلع کو نقصان پہنچا ہے اور روڈ نیٹ ورک متاثر ہونے سے بیشتر علاقوں کا آپس میں زمینی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ صوبائی حکومت سیلاب متاثرین کی خدمت کے لیے ریسکیو اور ریلیف آپریشنز میں مصروف ہیں۔ ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے ضلع جعفرآباد۔ (باقی صفحہ 7 نمبر 2)

اوستہ محمد کا دورہ کرتے ہوئے کیا۔ کمشنر نصیرآباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نصیر احمد ناصر، بریگیڈیئر ندیم و دیگر حکام بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ ضلع میں متاثرین کے w علاج و معالجہ کے لیے 21 جگہوں پر میڈیکل کیمپس لگائے گئے ہیں اور 11 موبائل ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ مال مویشیوں کے علاج کے لیے 8 مختلف مقامات پر ویٹرنری کیمپس اور 4 موبائل ٹیمیں کام کر رہی ہیں۔ چیف سیکرٹری نے مون سون بارشوں سے سیلابی صورتحال اور امدادی سرگرمیوں اور ڈیرہ اللہ یار تا اوستہ محمد روڈ کا بھی جائزہ لیا۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ ضلع میں متاثرین کو راشن، ٹینٹس و دیگر گھریلو اشیا فراہم کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بارشوں نے پورے صوبے کے انفراسٹرکچر کو بہت زیادہ متاثر کر دیا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ سڑکوں کی بحالی کیلئے حکومت، این ایچ اے و دیگر متعلقہ ادارے ہنگامی بنیادوں پر کام کر رہے ہیں۔ لوگوں کی سہولت کے لیے متبادل راستوں کا انتظام بھی کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے لوگوں کی بحالی اور نقصانات کا ازالہ کے لیے اقدامات کر رہی ہے اور حکومت سیلاب متاثرین کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے انہیں تنہا نہیں چھوڑے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 07 SEP 2022 Page No. 8

سیلاب متاثرین خود کو تنہا نہ سمجھیں بحالی کی کوشش جاری رکھیں گے، آرمی چیف

پاک فوج کی خدمات اپنے لوگوں کیلئے ہمیشہ دستیاب ہونگی، جنرل قمر باجوہ نے یوم دفاع بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں گزارا

اوستہ محمد (آن لائن/اے پی پی) چیف آف آرمی سٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ سیلاب متاثرین اپنے آپ کو تنہا نہ سمجھیں افواج پاکستان مشکل گھڑی میں اپنے عوام کو تنہا نہیں چھوڑیں گی، پاک فوج کی خدمات اپنے لوگوں کیلئے ہمیشہ دستیاب ہونگی، سیلاب متاثرین کی مکمل بحالی کیلئے کوششیں جاری رکھیں گے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اوستہ محمد میں قائم خیمہ بستی میں مقیم سیلاب متاثرین سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر کور 12 کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور، پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل بابر افتخار، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سمیت ضلعی انتظامیہ کے آفیسران و دیگر بھی موجود تھے۔ جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا کہ یہ بارش یا سیلاب اللہ پاک کی طرف سے آئے ہے اور وہی مالک ہے مدد کرنے والا رحم کرنے والا ہے پاک فوج ہر مشکل وقت میں اپنے ہم وطن بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ ہے آپ کی ہر ممکنہ مدد کیا جائے گا پہلے مرحلے میں آپ کے خوراک ادویات اور محفوظ مقام یعنی خیمہ بستی میں مقیم کرنا ہے اور آپ کے خوراک ادویات اور صاف پانی کا بندوبست کرنا اور جو پھنسے ہوئے ہیں ان کو محفوظ مقام پر ریسکو کرنا ہے اور ہمارے جوانوں نے ریسکو بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے مرحلے میں آپ کو اپنے گھروں میں آباد کریں گے اور پاک فوج آپ کے خدمات میں ساتھ ساتھ ہے اپنے کو تنہا نہ سمجھیں ہماری بھرپور کوشش ہے کہ سیلاب متاثرین کو تکلف نہ پہنچے، میں ہر وقت آپ کے متعلق معلومات لیتے رہوں گا۔ اے پی پی کے مطابق پاک فوج کے سربراہ جنرل قمر جاوید باجوہ نے یوم دفاع اور شہداء کا پورا دن بلوچستان کے دور دراز سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے دورے میں گزارا، آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے بلوچستان آمد پر ضلع جعفر آباد کے اوستہ محمد میں آرمی فلڈ ریلیف کیمپ کا دورہ کیا جہاں انہیں جاری ریسکیو اور ریلیف بارے بریفنگ دی گئی۔ آرمی چیف نے فوجیوں سے ملاقات کی اور سیلاب متاثرین کے لیے ان کی کوششوں کو سراہا جنرل قمر جاوید باجوہ نے فلڈ ریلیف اور میڈیکل کیمپوں کا دورہ کیا اور مقامی لوگوں کے ساتھ ان کے مسائل کو کم کرنے کے منصوبوں کے بارے میں حقائق معلوم کرنے کے لئے پورا دن متاثرین کے درمیان گزارا۔ آرمی چیف نے سوئی کا دورہ بھی کیا۔ انہوں نے مقامی عمائدین سے ملاقات کی اور ان کی خیریت اور مسائل کے بارے میں دریافت کیا۔ مقامی بزرگوں نے اس مشکل ترین وقت میں ان تک پہنچنے پر آرمی چیف کا شکریہ ادا کیا۔ بعد ازاں، آرمی چیف نے ملٹری کالج سوئی کا دورہ کیا جہاں انہیں مختلف تربیتی اور تعلیمی سہولیات کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے فیکلٹی اور طلباء سے بات چیت کی اور ادارے کے تعلیمی و تربیتی معیار کو سراہا۔ فیکلٹی اور طلباء نے پاک فوج کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انہیں قومی سطح پر مقابلے کا موقع فراہم کیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ملٹری کالج سوئی کا قیام 2011 میں عمل میں آیا تھا اور اس کے کیڈٹس نے غیر معمولی نتائج دکھائے ہیں۔

عدالتیں انصاف کی فراہمی میں کردار ادا کر رہی ہیں، چیف جسٹس بلوچستان

وکلاء کے مسائل زیر غور لائینگے، گوادر کا دورہ، جوڈیشل لاک اپ میں سہولیات کی عدم فراہمی پر برہمی

گوادر (ج ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان نے کہا ہے کہ آئین اور قانون کی بالادستی سمیت فوری اور سستے انصاف کی فراہمی کے لیے بنچ اور بار کا کردار اہم ہوتا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ گوادر کے موقع پر گوادر بار کے وکلاء سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی اعلیٰ عدلیہ اور ضلعی عدالتیں لوگوں کو انصاف کی فراہمی کے لیے کردار ادا کر رہی ہیں اس موقع پر چیف جسٹس نے گوادر بار میں وکلاء سے ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے انہوں نے کہا کہ وکلاء کو درپیش تمام مسائل زیر غور لائے جائیں گے، چیف جسٹس بلوچستان کا مزید کہنا تھا کہ بار اور بنچ ایک دوسرے کے ساتھ منسلک ہیں، لہذا وکلاء اپنی محنت جاری رکھیں جس سے نہ صرف بار اور بنچ کی توقیر میں اضافہ ہوگا بلکہ لوگوں کو بھی انصاف کی فراہمی میں حائل مشکلات دور ہونگی، قبل ازیں چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نعیم اختر افغان نے سیشن کورٹ گوادر کا بھی دورہ کیا، اس موقع پر بلوچستان ہائی کورٹ کے ججز جسٹس عبدالحمید بلوچ اور جسٹس سردار احمد حلیمی بھی ان کے ہمراہ تھے جہاں پر پولیس کے چاق و چوبند دستے نے ان کو گارڈ آف آنر پیش کیا، بعد ازاں چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نے ضلعی عدالتوں کا معائنہ کیا اور ریکارڈ چیک کیے انہوں نے جوڈیشل افسران کو زیر التواء مقدمات فوری نمٹانے کی ہدایت کی، اس موقع پر ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج عبدالوحید بادینی، ایڈیشنل سیشن جج محمد اقبال، اور سینئر سول جج غلام قادر شاہ بخاری سمیت جوڈیشل مجسٹریٹ ون گوادر محمد مراد جوڈیشل مجسٹریٹ ٹو شہنواز لانگو جوڈیشل مجسٹریٹ جیوانی اظہر الدین بلوچ نے چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کو اپنی اپنی عدالتوں میں کیسز اور اس سلسلے میں اب تک کی پیش رفت سے آگاہ کیا، دریں اثناء چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ نے گوادر کورٹ کمپلیکس میں چھت کی مرمت کے لیے چیف انجینئر سی اینڈ ڈبلیو کو موقع پر احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ چھت کے کام کو ترجیحی بنیادوں پر شروع کیا جائے گوادر میں جوڈیشل لاک اپ گوادر کا بھی چیف جسٹس نعیم اختر افغان نے دورہ کیا اور قیدیوں کو میسر سہولیات کا جائزہ لیا اور قیدیوں سے فرداً فرداً ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے اس موقع پر چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نعیم اختر افغان نے جوڈیشل لاک اپ میں قیدیوں کو سہولیات کی عدم فراہمی پر برہمی کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کو فوری طور پر جوڈیشل لاک اپ میں قیدیوں کو سہولتوں کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے ایم ایس سول ہسپتال گوادر کی طلبی کی انہوں نے قیدیوں کو درپیش مسائل کے بارے میں ڈی آئی جی جیل خانہ جات سید عبدالرزاق شاہ سے بھی تبادلہ خیال کیا۔

یوم دفاع ملی جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سمیت ملک بھر میں منگل 6 ستمبر کو یوم دفاع ملی جوش و جذبے کے ساتھ منایا گیا دن کا آغاز وفاقی دارالحکومت میں 31 اور صوبائی دارالحکومتوں میں اکیس، اکیس توپوں کی سلامی سے ہوا نماز فجر کے بعد ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لئے خصوصی دعائیں مانگی گئیں شہداء کے لئے فاتحہ اور قرآن خوانی بھی ہوئی۔

اوستہ محمد: گیسٹرو سے 2 بچے جاں بحق

اوستہ محمد (آن لائن) اوستہ محمد میں گیسٹرو کے باعث 2 بچے جان کی بازی ہار گئے۔ اوستہ محمد گردونواح میں سیلابی پانی کے پینے سے پیٹ کی بیماریاں گیسٹرو، ہیضہ میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے، منگل کو دو بچے گیسٹرو سے زندگی کی بازی ہار بیٹھے۔

سیلاب اور بارش زدگان کی امداد کے لئے ایئر برج قائم

جینوا (اے ایف پی) اقوام متحدہ نے خبردار کیا ہے کہ پاکستان میں شدید سیلاب اور طوفانی بارشوں سے صورتحال بدترین ہو جانے کا خدشہ ہے۔ متاثرین کو امداد دی جانے کے لئے ایئر برج (فضائی پل) قائم کر دیا گیا ہے۔ اس قدرتی آفت کے باعث 1300 افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق 1460 صحت مراکز کو نقصان پہنچا جن میں 432 مکمل تباہ ہو گئے۔ زیادہ تر سندھ میں واقع ہیں عالمی ادارے نے ساڑھے چار ہزار طبی مراکز قائم کئے ہیں۔ جہاں دو لاکھ 30 ہزار افراد کو طبی سہولتیں اور ادویات بہم پہنچائی گئیں۔ جبکہ اکثر متاثرہ علاقوں تک پہنچنا اب بھی دشوار ہے۔ اقوام متحدہ حکام کے مطابق پاکستان کا ایک تہائی علاقہ بارشوں اور سیلاب کے پانی میں ڈوبا ہوا ہے۔ جس کا رقبہ برطانیہ کے مساوی ہے۔ بچوں میں اموات شرح میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ عالمی ادارہ صحت نے 16 لاکھ ڈالر مالیت کی ادویات فراہم کی ہیں امدادی سامان پہنچانے کے لئے دبئی سے پاکستان کے لئے ایئر برج قائم کیا گیا ہے۔ گذشتہ پیر کو 4 امدادی پروازیں پاکستان پہنچیں فصل تباہ ہو جانے سے غذائی قلت سنگین صورتحال اختیار کر رہی ہیں۔ پنجاب کے علاقہ فاضل پور میں اسٹیشن بنانے کے لئے بھٹیاں سرد پڑی ہیں۔ سیلاب اور بارشوں نے پورے فاضل پور کو ڈبو دیا ہے بھٹیوں میں آگ بھڑکنے کے بجائے سیلابی پانی کھڑا ہے یومیہ اجرت پر کام کرنے والے لاکھوں افراد بے روزگار ہو گئے ہیں۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں اسٹیشن بنانے کی فیکٹریاں اور بھٹیاں قائم ہیں۔ جنہیں یومیہ 3 ڈالر سے بھی کم اجرت ملتی ہے یہ ملک کا انتہائی غریب طبقہ ہے لاکھوں افراد متاثرہ علاقوں سے محفوظ علاقوں کی جانب نقل مکانی کر چکے ہیں۔ سماجی اور معاشرتی عدم توازن کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے سیلابی پانی اترنے میں بتایا جاتا ہے کہ تین ماہ لگیں گے۔ جب کہ بھٹیوں کے خشک اور بحال ہونے میں مزید دو سے ڈھائی ماہ درکار ہوں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 07 SEP 2022 Page No. 6

افواج سرزمین کے تحفظ کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگی، عبدالخالق شیخ

6 ستمبر یوم دفاع پاکستان وطن عزیز کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور غازیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا دن ہے، آئی جی پولیس

کوئٹہ (خ ن + اسٹاف رپورٹر) آئی جی پولیس بلوچستان عبدالخالق شیخ نے کہا ہے کہ 6 ستمبر یوم دفاع پاکستان وطن عزیز کی خاطر اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء اور غازیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا دن ہے جس دن ملک کی دفاع کے لئے ہماری افواج اور عوام نے دشمنوں کو شکست فاش دیکر ثابت کیا کہ پاکستان قوم اور افواج اپنی سرزمین کی دفاع کے لئے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے اس دن جہاں ملک کی دفاع کرنے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا جاتا ہے وہی ملک کے اندر چھپے ہوئے سماج دشمن عناصر کا مقابلہ کر کے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پولیس افسران اور جوانوں کو بھی خراج تحسین پیش کرتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم دفاع پاکستان کے موقع پر یادگار شہداء بلوچستان پولیس پر حاضری دیکر پھول چڑھانے اور فاتحہ خوانی کے موقع پر کیا آئی جی پولیس بلوچستان نے مزید کہا کہ ہم اپنے شہداء کو نہیں بھولے بہادر اور قربانی سے سرشار فورس کا کمانڈر ہونے پر فخر ہے اور ملک میں امن واستحکام اور عوام کے جان و مال کی حفاظت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے پولیس افسران اور جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے فرض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کی قربانی دینے والے پولیس شہداء کو سلام پیش کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ عوام اور وطن کی خاطر جام شہادت نوش کرنے والوں کے اہل خانہ کو بھی سلام پیش کرتے ہیں اور ان کے خاندانوں کی بہترین فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح میں شامل ہے اس موقع پر آئی جی پولیس بلوچستان نے یوم دفاع و شہدا کے موقع پر یادگار شہداء پولیس بلوچستان پر پھول چڑھائے اور فاتحہ خوانی کی جبکہ بلوچستان پولیس کے چاق و چوبند دستے نے یادگار شہداء پر سلامی دی۔

MASHRIQ QUETTA

سندھ میں سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی، بلوچستان کے کئی شہروں میں سیلابی پانی نہ اتر سکا، متاثرین مدد کو پکارنے لگے

بلوچستان کے سیلابی ریلے سندھ داخل، منچھر جھیل کے کٹاؤ نے 150 دیہات ڈبو دیئے، پانی کا دباؤ سیہون شریف کے ڈوبنے کا خطرہ بڑھ گیا

نصیر آباد، جعفر آباد، اوستہ محمد، جھل مگسی میں شدید گرمی سے حبس بڑھ گیا، خیمے اور راشن دیا جائے، سیلاب متاثرین کی حکومت سے اپیل

متعدد گوٹھوں میں سیلاب و بارشوں کا تین فٹ پانی ٹھہرا ہوا ہے، گھر تباہ ہو گئے، لوگوں کے پاس کھانے پینے کا سامان ختم

کوئٹہ، سکھر (مانیٹرنگ ڈیسک) بلوچستان سے آنیوالے سیلابی ریلوں کے باعث سندھ کے علاقوں میں........ بقیہ نمبر 2 صفحہ 9 پر

ہزاروں دیہات زیرآب، لاکھوں لوگ بے گھر ہوگئے، لاکھوں ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ ہوگئیں۔ جوہی اور میہڑ کیرنگ بندوں پر پانی کا دباؤ برقرار ہے۔ ادھر بدین کی پران ندی میں 6 روز بعد دوبارہ شگاف پڑ گیا، 30 سے زائد ڈوبے دیہات میں پانی کی سطح مزید بڑھ گئی ہے۔ منچھر جھیل میں پانی کا دباؤ کم کرنے کے لیے مزید دو مقامات پر کٹ لگا دیے گئے، جس سے سیہون ایئرپورٹ زیر آب آ گیا۔ پانی کی سطح میں اب بھی کمی نہیں آسکی ہے جس کے باعث سیہون شہر اور سعید آباد کے لیے خطرہ برقرار ہے۔ جھیل سے نکلنے والا پانی سیہون ٹول پلازہ کے قریب انڈس ہائی وے سے ٹکرانے لگا ہے، سیہون ایئرپورٹ بھی ڈوب گیا اور وزیر اعلیٰ سندھ کا آبائی گاؤں باجارا بھی زیر آب آ گیا۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق منچھر جھیل بند آرڈی 54 اور 52 سے پانی کا اخراج جاری ہے، پانی پانچوں یونین کونسلوں کی حدود میں داخل ہوگیا ہے، یونین کونسل بوبک اور جعفر آباد مکمل زیرآب ہیں، متاثرہ دیہات کی تعداد 150 تک پہنچ گئی ہے۔ دادو سمیت سندھ کے مختلف علاقوں میں تباہی مچاتے سیلابی ریلے کوٹری بیراج پہنچنا شروع ہوگئے۔ دریائے سندھ میں کوٹری بیراج پر اونچے درجے کا سیلاب ہے، فلڈ کنٹرول روم کے مطابق کوٹری بیراج میں پانی کی سطح میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، کوٹری بیراج اپ اسٹریم میں پانی کی آمد 6 لاکھ 4 ہزار 147 کیوسک ہے۔ فلڈ کنٹرول روم کے مطابق بیراج سے ڈاؤن اسٹریم میں پانی کا اخراج 5 لاکھ 84 ہزار 372 کیوسک ہے، کوٹری بیراج میں گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران 5 ہزار 100 کیوسک پانی کا اضافہ ہوا۔ فلڈ کنٹرول روم کا کہنا ہے کہ منچھر جھیل کا پانی کوٹری بیراج پہنچنے پر پانی کی سطح میں اضافہ ہوگا۔ دوسری جانب منچھر جھیل میں پانی کا دباؤ کم کرنے کیلیے مزید دو مقامات پر کٹ لگا دیے گئے، سیہون شہر اور سعید آباد کے لیے اب بھی خطرہ برقرار ہے۔ محکمہ انہار کا کہنا ہے کہ منچھر جھیل میں پانی کی سطح کم نہیں ہوئی، لاڑکانہ سیہون بند پر پانی کی کمی کے بعد کٹ لگا کر منچھر جھیل کے پانی کو راستہ دیا جائے گا۔ ادھر منچھر جھیل زیرو پوائنٹ پر 50 فٹ چوڑا شگاف پڑ گیا ہے، شگاف پڑنے سے پانی یونین کونسل واہڑ کی جانب بڑھنے لگا ہے، بند پر موجود 2 پولیس اہلکار بہہ گئے، مقامی افراد پولیس اہلکاروں کو بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دوسری جانب جوہی اور میہڑ کے رِنگ بندوں کی مضبوطی کا کام جاری ہے، دادو کے سیم نالے میں کالی موری کےمقام پر کمزور بند میں دراڑیں پڑنے لگیں، بند کو مضبوط کرنے کا کام جاری ہے۔ ادھر بدین کی 'پران' ندی میں 6 روز بعد دوبارہ شگاف پڑ گیا، 30 سے زائد ڈوبے دیہات میں پانی کی سطح مزید بڑھ گئی، لوگوں کا گھر بار، قیمتی سامان، فصلیں سب برباد ہوگیا، لوگ بچا ہوا سامان چھتوں پر چھوڑ کر محفوظ مقام پر منتقل ہوگئے۔ جیکب آباد کے نواحی گاؤں شیرانپور تھیم، گاؤں پیرل کھوسو، نہال کھوسو سمیت 4 گاؤں شکارپور سے آنے والے سیلابی ریلے میں مکمل ڈوب گئے ہیں جس کی وجہ سے 500 سے زائد گھر مکمل تباہ ہوچکے ہیں اور 7 ہزار سے زائد آبادی شدید متاثر ہوئی ہے، سیلابی ریلے کی وجہ سے 4 ہزار ایکڑ پر کھڑی چاول کی فصل زیر آب آکر برباد ہوچکی ہے۔ دوسری جانب بلوچستان میں نصیر آباد، جعفر آباد، اوستہ محمد، جھل مگسی، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، مسلم باغ سمیت متعدد علاقوں میں سیلاب سے بڑی تباہی ہوئی۔ ہزاروں دیہات صفحہ ہستی سے مٹ چکے، لوگ کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار زندگی گزارنے پر مجبور ہوگئے ہیں زندگی بھر کا سرمایہ مال مویشی اناج سب سیلاب کا پانی بہا کر لے گیا ہے۔ گوٹھ محمد مراد طعیبانی جمالی میں تا حال لوگ پانی میں اور شدید گرمی حبس میں زندگی گزار رہے ہیں گوٹھ میں سیلاب اور بارشوں کا پانی تین فٹ سے زیادہ ٹھہرا ہوا ہے سب گھر گر گئے ہیں کوئی حکومتی امداد نہیں ملا اور پریشانی کی عالم میں ہیں خدارا کوئی مدد کو آئے انہوں نے پاک فوج سے اپیل کی کہ وہ انہیں خیمے راشن دیں تاکہ وہ کچھ کھا پی سکیں وبائی امراض پھیل رہے ہیں کوئی بھی مدد کے لیے نہیں آرہا ہے۔ نیشنل فلڈ ریسپانس کوآرڈینیشن کمیٹی نے ملک بھر میں سیلاب سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات، ریسکیو اور ریلیف آپریشنز سے متعلق تازہ ترین اعداد و شمار جاری کردیئے ہیں، سیلاب متاثرہ علاقوں میں اب تک پر 1325 افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں اور 12703 زخمی ہوئے، 3716 پھنسے ہوئے افراد کو ان ہیلی سپارٹیز کے ذریعے نکالا جاچکا ہے، اب تک 4247 ٹن اشیائے خورد و نوش کے ساتھ 439 ٹن غذائی اشیاء □ اور 2163212 ادویات کی اشیاء □ جمع کی جاچکی ہیں، 3570 ٹن خوراک، 379 ٹن غذائی اشیاء □ اور 1778212 ادویات کی تقسیم ہوئی ہے۔۔۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران سیلاب سے 11 افراد جان کی بازی ہار گئے جس کے بعد اب تک مجموعی طور پر 1325 افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں اور 12703 زخمی ہوچکے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 SEP 2022 Page No. 7

پاکستان آرمی، ایف سی اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے امدادی سرگرمیاں جاری

ریلیف کیمپس میں تیار کھانا، گرم ملبوسات، جوتے، ٹینٹ اور لحاف فراہم کیے جارہے ہیں، آئی ایس پی آر

کوئٹہ (پ ر) پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ کی سیلاب سے متاثرہ اضلاع بشمول کوئٹہ، موسیٰ خیل، قلعہ سیف اللہ، قلعہ عبداللہ، چمن، قلات، خضدار، کوہلو، ڈیرہ بگٹی، بولان، صحبت پور، لسبیلہ، جعفر آباد، نصیر آباد، جھل مگسی و دیگر علاقوں میں امدادی سرگرمیاں جاری ہیں۔ پاکستان آرمی اسلام ایف سی بلوچستان نے ریسکیو آپریشن کے دوران 24 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا ہے۔ علاوہ ازیں پورے بلوچستان میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں 29 ریلیف کیمپس قائم کیے ہیں اس کے علاوہ 9 ہزار 7 سو 14 سیلاب متاثرین کو ریلیف کیمپس اور ان کی پناہ گاہوں میں پکا ہوا کھانا، بیلی کاپٹر کے ذریعے سیلاب متاثرین کی پناہ گاہوں اور ریلیف کیمپس میں 1824 متاثرین کو راشن کے پیکٹس فراہم کیے ہیں جس میں آٹا، دالیں، چاول، چینی، کوکنگ آئل، پانی کی بوتلیں وغیرہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ گرم ملبوسات، جوتے، ٹینٹ اور لحاف وغیرہ بھی مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ پاکستان آرمی اور ایف سی بلوچستان کی 9 ٹیموں نے ڈسٹرکٹ لسبیلہ میں سیلاب سے ہونیوالے نقصانات کا تخمینہ لگا رہے ہیں۔ سیلاب زدگان کے لیے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مختلف علاقوں میں فری میڈیکل کیمپس کا بھی انعقاد کیا گیا جہاں 5 ہزار 5 سو 21 مریضوں کو مفت طبی امداد اور ادویات فراہم کی گئیں ہیں۔ ذرائع آمدورفت کی جلد بحالی کے لیے سول انتظامیہ اور پاکستان کی مسلح افواج کی جانب سے شاہراہوں اور پلوں کی مرمت کا کام بھی تیزی سے جاری ہیں۔ N-85,N-70,N-65,N-50,N-40, N-25 ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا ہے۔ جبکہ M-8 ونگو پہاڑی کے مقام پر بند ہے جسکی مرمت کا کام جلد مکمل کر لیا جائے گا۔ پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی متاثرہ علاقوں میں ٹریفک کی روانی کو یقینی بنائے ہوئے ہیں اور راستوں کی بحالی کا کام بھی ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے۔

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے لوگوں کو براہ راست فائدہ ہوگا، جی او سی گوادر

سیر و سیاحت کے فروغ اور تاریخی ورثہ کی بحالی و تحفظ کے منصوبوں پر کام جاری ہے، میجر جنرل عنایت حسین

گوادر (خ ن) گوادر کے ترقیاتی منصوبوں میں مقامی لوگوں کی شمولیت یقینی ہو تاکہ یہاں کے لوگ ترقی کے عمل سے مستفید ہو سکیں۔ جی ڈی اے کے منصوبوں پر کام کا معیار و رفتار اطمینان بخش ہے۔ ماہی گیروں کے لیے بریک واٹر کی تعمیر اور تعلیمی اداروں کی تزئین آرائش و سہولیات کی فراہمی بنیادی نوعیت کے منصوبے ہیں جن کی تکمیل سے لوگوں کو براہ راست فائدہ ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار جی او سی گوادر میجر جنرل عنایت حسین نے منگل کو ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے مجیب الرحمن قمبرانی کے ہمراہ جی ڈی اے کے ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے تحت جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ جس میں دیمی زر بریک واٹر، دیمی زر روڈ، عبدالمجید گوادری روڈ، گرلز ہائی اسکول، ماڈل ہائی اسکول، سورگ دل فٹبال گراؤنڈ، اور قبرستان شامل ہیں۔ اس موقع پر جی او سی کو بتایا گیا کہ تمام منصوبوں پر کام تیزی کے ساتھ جاری ہے اور مقررہ وقت سے قبل مکمل کیے جائینگے۔ جی ڈی اے کے تمام منصوبے عوامی امنگوں کے عین مطابق بنائے جارہے ہیں تاکہ یہاں کے مقامی لوگ براہ راست مستفید ہوں۔ ماہی گیروں کے لیے زیر تعمیر دیمی زر بریک واٹر تکمیل کے مراحل میں ہے۔ جس سے 12 سے 15 ہزار کشتیاں مستفید ہو جائینگی۔ جو کہ کسی بھی سمندری حالات سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ حالیہ خراب موسمی حالات میں بریک واٹر کی بدولت کشتیاں محفوظ رہیں۔ آکشن ہال اور ریپئرنگ یارڈ بھی بریک واٹر منصوبے کا حصہ ہیں۔ جی او سی کو مزید بتایا گیا کہ زیر تعمیر دیمی زر روڈ سے قبل گزروان وارڈ کے مقام پر ساحل سمندر گندگی کا ڈھیر نظر آتا تھا۔ جس کے باعث یہاں کے مکین سخت تکلیف میں تھے۔ اب جی ڈی اے یہاں ایک خوبصورت اور کشادہ روڈ بنا رہی ہے ساتھ ہی سیوریج لائن بھی بچھایا جارہا ہے تاکہ سیوریج کا گندا پانی سمندر کے بجائے ٹریٹمنٹ پلانٹ میں چلا جائے۔ اولڈ ٹاؤن بحالی منصوبے کے تحت شہر میں تعلیمی اداروں اور مراکز صحت کی تعمیر مرمت، تزئین آرا اور بنیادی سہولیات کی فراہمی پر کام کر رہے ہیں۔ تعلیم اداروں میں کام کے رفتار تیز کی گئی ہے تاکہ درس تدریس کا عمل متاثر نہ ہو۔ مزید بتایا گیا کہ گوادر شہر میں بلاتعطل پانی کی سپلائی کرنے کیلئے از سر نو پائپ لائن بچھایا جارہا ہے۔ جی ڈی اے گوادر میں سیر سیاحت کی فروغ اور تاریخی ورثے کی بحالی و تحفظ کے الگ الگ منصوبوں پر جامع پلان کے تحت کام کر رہی ہے۔ جی او سی نے جی ڈی اے کے ترقیاتی منصوبوں کی معیار اور کام کے رفتار پر اطمینان کا اظہار کیا اور کہا کہ جی ڈی اے کی منتخب کردہ منصوبے عوامی مفادات سے ہم آہنگ ہیں اور انکی تکمیل سے یہاں کے لوگوں کو براہ راست فائدہ ہوگا۔ جی او سی اور ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے نے گزروان وارڈ میں موجود لوگوں سے بھی ملاقات کی اور انکے مطالبہ پر گزروان وارڈ میں فٹبال گراؤنڈ بنانے کی یقین دہانی کی۔

پی ڈی ایم اے کی جانب سے اوستہ محمد میں ریلیف کیمپ قائم

کوئٹہ (آن لائن) پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے زیر اہتمام اوستہ محمد میں ایمرجنسی ریلیف کیمپ قائم کیا گیا ہے جس میں پاک فوج، ضلعی انتظامیہ ایڈمنسٹریٹر کا تعاون حاصل رہا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو صوبائی مشیر داخلہ و پی ڈی ایم اے میر ضیا اللہ لانگو، ڈی جی پی ڈی ایم اے نصیر احمد ناصر و دیگر آفیسران کی ہدایت پر ایکسین پی ڈی ایم اے بلاچ بلوچ نے ریلیف کیمپ کا معائنہ کیا اور انتظامات کا جائزہ لیا۔

تفتان کسٹم نے ترکیہ سے آنے والے امدادی سامان کو کلیئر کر دیا

کوئٹہ (آئی این پی) کسٹم ہاؤس تفتان نے گزشتہ روز حکومت ترکیہ کی جانب سے متاثرین سیلاب کے لیے آنے والے 2 ٹرالروں پر مشتمل ضروری سامان کو کلیئر کرنے کے بعد کوئٹہ کے لیے روانہ کر دیا۔

MASHRIQ QUETTA

گندم کا ذخیرہ ایک ماہ کیلئے بھی کافی نہیں بلوچستان میں آٹے کا بحران بڑھنے کا شبہ ہے، خدشہ ہے ڈی جی محکمہ خوراک

صوبے میں گندم کی سالانہ ضرورت ایک کروڑ بوریاں لیکن گوداموں میں صرف چار لاکھ بوریاں موجود ہیں، ڈی جی محمد ظفر گویا

جن زمینداروں نے گندم اپنے پاس ذخیرہ کی ہوئی تھی وہ بھی سیلاب میں بہہ گئی، ہم نے فلور ملز کو گندم کی فراہمی شروع کر دی، گفتگو

کوئٹہ (خبر نگار) بلوچستان میں گندم اور آٹے کا بحران سر اٹھانے لگا ہے۔ بلوچستان کے محکمہ خوراک کے ڈائریکٹر جنرل ظفر گویا نے بتایا کہ بلوچستان میں حالیہ سیلاب کے بعد صوبے میں گندم اور آٹے کا بحران بڑھنے کا خدشہ ہے کیونکہ صوبے میں گندم کی سالانہ ....

بقیہ نمبر 33 صفحہ 9 پر

ضرورت ایک کروڑ بوریاں ہیں لیکن بلوچستان کے گوداموں میں صرف چار لاکھ بوریاں موجود ہیں جن کی فراہمی فلار ملز کو شروع کر دی ہے گندم کا ذخیرہ ایک ماہ کیلئے کافی نہیں ہوگا، ڈی جی خوراک نے بتایا کہ وہ زمیندار جنہوں نے گندم اپنے پاس ذخیرہ کی ہوئی تھی وہ بھی سیلابی ریلوں میں بہہ گئی ہے۔ دوسری جانب بلوچستان میں بارشوں اور سیلابی پانی کے باعث جہاں دیگر املاک کو نقصان پہنچا وہاں محکمہ خوراک کی گندم بھی متاثر ہوئی

گوادر فری زون فیز 2 سے بائیو اکانومی کا نیا دور شروع

گوادر (بیورو رپورٹ) گوادر فری زون فیز 2 سے بائیو اکانومی ....

بقیہ نمبر 17 صفحہ 9 پر

کا نیا دور شروع تفصیلات کے مطابق گوادر فری زون فیز ٹو میں فارمیسی انڈسٹری، مویشی پالنے اور لائیو سٹاک کی ترقی سے با اختیار بائیو اکانومی کا نیا دور شروع ہوگا، چینی کمپنی ایلو ویرا کی کاشت کیلئے زمین تیار کرے گی، کاشت کے تکنیکی ماہرین کی رہنمائی اور تربیت کرے گی، زراعت اور مویشی پالنے کی صنعت میں ہنرمندوں کے علم میں اضافہ ہوگا، ملٹی نیشنل کارپوریشن اگلے 3 سال میں 20 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کرے گی، جنوبی افریقہ، نائیجیریا اور کینیا سے کھیپ کا پہلا کلسٹر کراچی پورٹ پہنچ گیا، اسے ویلیو ایڈیشن کیلئے گوادر پورٹ بھیجا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 07 SEP 2022 Page No. 8

اے جی آفس بلوچستان میں کھلی کچہری 12 ستمبر کو منعقد ہوگی

وزیراعظم پاکستان کے نظریہ کے تحت ملازمین و پنشنرز کے مسائل سنے جائیں گے

دیرینہ مسائل کے حل کے لئے رابطہ کریں تاکہ ان کو بروقت حل کیا جاسکے، اعلامیہ

کوئٹہ (پ ر) وزیراعظم پاکستان کے نظریہ کے تحت اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان نے اپنے ایک اعلامیہ میں کہا ہے کہ کھلی کچہری 12 ستمبر 2022ء بروز پیر صبح گیارہ بجے اے جی بلوچستان کے دفتر میں منعقد کی جارہی ہے جس میں اے جی بلوچستان نصراللہ...... بقیہ نمبر 33 صفحہ 10 پر

جان ڈی ڈی اور تمام صوبائی سرکاری ملازمین اور پنشنرز کے مسائل کو سنیں گے اور ان کے حل کے لئے اسی وقت احکامات صادر فرمائیں گے۔ اکاؤنٹنٹ جنرل بلوچستان نے کہا ہے کہ ملازمین اور پنشنرز کو چاہئے کہ وہ کھلی کچہری اور شکایات سیل جیسے اقدامات سے استفادہ حاصل کریں اور اپنے دیرینہ مسائل کے حل کے لئے رابطہ کریں تاکہ ان کو بروقت حل کیا جاسکے۔

بلوچستان کا صوبوں سے زمینی رابطہ منقطع، اشیا خورد و نوش کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ

آٹا سمیت سبزیوں اور پھلوں کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے پر انتظامیہ کی جانب سے گراں فروشی کو روکنے کیلئے موثر اقدامات نہیں کئے گئے

کوئٹہ میں سبزی کی قیمتوں میں بھی 2 سو فیصد تک اضافہ، ٹماٹر 150 سے 180 روپے، مٹر 250 سے بھنڈی 150 روپے فی کلو فروخت

فی کلو آٹا 125 روپے سے 130 روپے تک جبکہ 20 کلو آٹا تھیلا 22 سو روپے 50 کلو بوری 5500 روپے میں فروخت کی جارہی ہے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ میں بارشوں اور سیلاب کے باعث...... بقیہ نمبر 28 صفحہ 9 پر

دوسرے صوبوں سے زمینی رابطہ منقطع ہونے کے بعد مہنگائی نے پنجے گاڑھ لئے ہیں۔ آٹے سمیت سبزیوں اور پھلوں کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہوچکا ہے اور انتظامیہ کی جانب سے گراں فروشی کو روکنے کے لئے موثر اقدامات نہیں کئے گئے، جس کی وجہ سے گراں فروش اور دکاندار عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ عوام کو کھانے پینے کے سامان کی سستے داموں فراہمی ممکن بناتے ہوئے گراں فروشوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ مصنوعی مہنگائی کا خاتمہ ممکن بنایا جاسکے۔ کوئٹہ میں سبزی کی قیمتوں میں بھی 2 سو فیصد تک اضافہ ہوچکا ہے ٹماٹر 150 سے 180 روپے، مٹر 250 سے بھنڈی 150 روپے فی کلو، آلو و پیاز فی کلو 80.80 روپے، اندرون بلوچستان و صوبے کا دیگر صوبوں سے زمینی رابطہ منقطع ہونے سے سبزی کی قلت پیدا ہوگئی 2 لاکھ سے زائد ایکڑ پر کھڑی فصلیں اور باغات تباہ ہونے سے پھل اور سبزی کی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ سبزی فروشوں کا کہنا ہے کہ سبزی کی قیمتوں میں اضافہ برقرار رہ سکتا ہے۔ کیونکہ اندرون صوبہ اور دیگر صوبوں سے سبزی اور کھانے پینے کے سامان کی نقل و حمل راستے بند ہونے کی وجہ سے رک چکی ہے۔ کوئٹہ شہر میں آٹے کی قلت برقرار ہے آٹے کی قیمتوں میں بھی اضافہ کردیا گیا ہے کوئٹہ و بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں گزشتہ تین ماہ سے جاری بارشوں سے اندورن بلوچستان و قومی شاہراہیں بند ہونے سے آٹے و گندم کی قلت پیدا ہوگئی قلت کے باعث شہر میں فی کلو آٹا 125 روپے سے 130 روپے تک فروخت ہورہا ہے جبکہ 20 کلو آٹا تھیلا 22 سو روپے 50 کلو بوری 5500 روپے میں فروخت کی جارہی ہے کوئٹہ شہر کے یوٹیلیٹی اسٹورز میں بھی آٹا غائب ہوگیا ہے کوئٹہ آٹا ڈیلر ایسوسی ایشن کے صدر خدائیداد آغا کا کہنا ہے کہ بولان کے مقام پر کئی آٹے و گندم کے ٹرک کھڑے ہیں بولان کا راستہ بڑی گاڑیوں کیلئے بحال ہونے کے بعد آٹے کی قلت ختم ہوگی جبکہ بجلی بحران سے فلور ملز بڑی مقدار میں آٹا تیار نہیں کر پارہے بجلی کی مکمل بحالی تک قلت برقرار رہے گی۔

پاک افواج اور عوام نے ملکر ہر سازش کو ناکام بنایا، اراکین اسمبلی

ہمیں وطن کے تحفظ کے اسی جذبہ اور عزم کو ہمیشہ قائم رکھنا ہے نور محمد دمڑ، مبین خلجی

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈوکیٹ، صوبائی وزیر معدنیات مبین خان خلجی، نور محمد دمڑ نے کہا ہے کہ پاکستان کے دفاع کیلئے ہمیں سب ملکر کام کرنا ہوگا پاک فوج نے ہمیشہ ملک کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا کردار ادا کیا...... بقیہ نمبر 15 صفحہ 10 پر

ہے اس وقت ملک بحرانوں کا شکار ہے تمام ادارے ملکر ملک کی دفاع کیلئے اپنا کردار ادا کریں' ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزراء اراکین اسمبلی نے یوم دفاع کے موقع پر پیغام دیتے ہوئے کہا ہے کہ 6 ستمبر پاکستان کی تاریخ میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے ہمیں وطن کے تحفظ، سالمیت اور دفاع کے اسی جذبہ اور عزم کو ہمیشہ قائم رکھنا ہے جس کا مظاہرہ قوم نے 6 ستمبر 1965 کی جنگ میں کیا ہماری مسلح افواج اور پوری قوم نے لازوال اتحاد کا مظاہرہ کیا انہوں نے اتحاد اتفاق اور ایمان کی طاقت کے سامنے ہتھیاروں یا تعداد کی کثرت کوئی معنی نہیں رکھتی یہ وہ تاریخی دن تھا کہ جب ہماری افواج دشمن کے قدم اکھاڑ کر مادر وطن کے دفاع کے لئے سیسہ پلائی دیوار بن گئیں عددی تعداد میں کمی اور جنگی سامان کی قلت کے باوجود ہماری افواج نے بہادری کا عظیم الشان مظاہرہ کیا پاک افواج نے ملک کی جغرافیائی سرحدوں کا کامیابی سے دفاع کرتے ہوئے بھارتی افواج کے ناپاک عزائم کو ناکام بنایا اور ہم نے ملکر ملک کا دفاع کرنا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

ریکوڈک معدنیات باہر لے جانے کیلئے بیرک گولڈ کمپنی کی ٹیم گوادر آپہنچ گئی

بیرک گولڈ کے وفد نے گوادر فری زون، پورٹ کی فعالیت، رابطہ کاری مواصلات و ٹرانسپورٹیشن سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کی

مختلف معدنیات کی درآمد و برآمد کے حوالے سے گوادر میں سرمایہ کاری کریں گے، وفد کی بات چیت

گوادر (خ ن) بیرک گولڈ کارپوریشن کا ایک اعلیٰ سطحی وفد مائیکل پیٹرنیلسن کی سربراہی میں منگل کے روز خصوصی طیارے کے ذریعے گوادر پہنچ گئے جہاں پر وفد نے گوادر فری زون، پورٹ فعالیت پورٹ کنیکٹوٹی، رابطہ کاری، مواصلات، ٹرانسپورٹیشن، سرمایہ کاری اور بقیہ نمبر 31 صفحہ 7 پر

ریکوڈک کے مستقبل کے حوالے سے اہم منصوبہ بندی اور حکمت عملی سے متعلق اجلاس میں شرکت کی اجلاس میں مختلف باہمی امور پر تبادلہ خیال سمیت گوادر میں مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ وفد نے کہا کہ گوادر میں مختلف معدنیات کی درآمدات اور برآمدات کے حوالے سے سرمایہ کاری کی جائے گی اس موقع پر وفد کو گوادر پورٹ اتھارٹی کے چیئرمین نصیر خان کاشانی نے گوادر بندرگاہ گوادر فری زون اور سی پیک کے متعلق منصوبوں پر تفصیلی بریفنگ دی اور کہا ہے، مستقبل میں گوادر پورٹ میں تجارتی سرگرمیوں کے لیے سنہری مواقع موجود ہیں، زیر تعمیر روڈ نیٹ ورک سے خطے میں انقلابی تجارتی سہولیات میسر ہوگی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 07 SEP 2022 Page No. 9

بہتر مستقبل کیلئے معیاری تعلیم پر توجہ دینا ہوگی، ڈاکٹر مالک

سرحدی تجارت کو قانونی شکل دی جائے، تربت میں شمولیت کے موقع پر خطاب

تربت (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر و سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نوجوانوں کی پارٹی میں شمولیت کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ تعلیم یافتہ نوجوانوں کی شمولیت سے پارٹی کو مزید تقویت ملے گی ہماری سیاست کا محور مظلوک الحال عوام کے لئے جدوجہد کرنا ہے پارٹی نے دور حکومت میں وسیع پیمانے پر ترقیاتی کام کئے یونیورسٹیاں، میڈیکل کالجز اور دیگر ترقیاتی کاموں سے عوامی اعتماد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے کلگ میں پرویز مراد، مرید مراد، دولت گنگزار، ندیم گنگزار، آصف عصا، برکت کریم، رسول بخش، عزیز خدا بخش، پایان وشدل، عارف خدا بخش، صادق خدا بخش، موسیٰ محمد، نوروز موسیٰ، شہاب موسیٰ، محمد موسیٰ، آصف خیر بخش، جلال کریم، بلال کریم، فضل خدا، عظیم شکاری، ستار شکاری، میر دوست شکاری اور ستار رحیم کی اپنے خاندان، دوست، عزیز و اقارب سمیت نیشنل پارٹی میں شمولیت کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ قوم کے بہتر مستقبل کے لئے کوالٹی ایجوکیشن اور بزنس کے لئے وسیع پیمانے پر پالیسی مرتب کرکے ان پالیسوں پر مکمل طور پر عملدرآمد کرنے کی کوشش کریں گے عوام سے اپیل کی کہ بلوچ قومی بقا اور بہتر مستقبل کے لئے ضروری ہے کہ لوگ معیاری تعلیم اور کاروبار پر خصوصی توجہ دیں سرحدی تجارت کو قانونی شکل دی جائے شرکاء سے واجہ ابوالحسن، جسٹس (ر) شکیل بلوچ، نثار احمد بزنجو، ڈاکٹر نور، کیچ کے صدر مشکور انور بلوچ، بی ایس او پجار کے وائس چیئرمین بوہیر صالح بلوچ، ضلعی جنرل سیکرٹری فضل کریم، تحصیل تربت کے صدر یونس جاوید، پرویز مجید، ذاکر بلوچ، بشیر بلوچ دولت گنگزار اور صادق خدا بخش نے خطاب کیا اس موقع پر مرکزی کمیٹی ارکان محمد جان دشتی، رجب یاسین، تحصیل آبسر کے صدر اقبال، بہار، حاجی ہاشم اور واجہ برکت بلوچ بھی موجود تھے۔

لسبیلہ کی تقسیم کیخلاف بی اے پی جام گروپ کا احتجاج، قومی شاہراہ پر دھرنا

بیلہ میں مارکیٹیں بند رہیں، مسافروں کو مشکلات کا سامنا، نوٹیفکیشن کی واپسی تک احتجاج جاری رہیگا، مظاہرین

بیلہ (نامہ نگار) بلوچستان عوامی پارٹی (جام گروپ) کی جانب سے لسبیلہ کی تقسیم کے خلاف قومی شاہراہ کے مختلف مقامات، حب مغربی بائی پاس، ضلعی صدر مقام اوتھل شہر اور لاکھڑا موڑ پر احتجاجاً ٹریفک معطل کر دی گئی جس کے باعث سڑک کے دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں اور ہزاروں مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تاہم ایمبولنس اور سیلاب زدگان کا امدادی سامان لے جانے والی گاڑیوں کیلئے سڑک کے استعمال کی چھوٹ دی گئی، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان عالیانی کے آبائی شہر بیلہ کی مارکیٹیں مکمل طور پر بند رہیں اور عوام کا جم غفیر قومی شاہراہ بیلہ کراس پر امڈ آیا جہاں وہ ضلع لسبیلہ کی تقسیم نامنظور کے نعرے بلند کرتے رہے اور پھر قومی شاہراہ پر دھرنا دے کر بیٹھ گئے، دھرنا شرکاء کا کہنا تھا کہ جب تک لسبیلہ کی تقسیم کا نوٹیفکیشن واپس نہیں لیا جاتا، سڑکوں پر ہی بسیرا رہے گا اور گھروں کو ہرگز نہیں جائیں گے، دوسری جانب لسبیلہ کی تقسیم کے حمایتی اور مخالف ہر دو گروپ سوشل میڈیا پر بھی نبرد آزما ایک دوسرے کے لیڈروں پر مختلف قسم کے الزامات کی بوچھاڑ کرتے رہے۔ دریں اثناء ضلع لسبیلہ کے مختلف مقامات پر ہونے والا احتجاج گھنٹوں بعد ختم کرکے قومی شاہراہ ٹریفک کے لیے کھول دی گئی ہے۔ احتجاجیوں کا کہنا تھا کہ اگر اب بھی ضلع کی تقسیم کا نوٹیفکیشن منسوخ نہ کیا گیا تو آئندہ کا سخت لائحہ عمل طے کریں گے۔

حکومتی غفلت نے متاثرین کی حالت مزید خراب کردی، جماعت اسلامی

بااثر افراد نے اپنے گھر اور زمینیں بچا کر غریبوں کو دربدر کردیا، مولانا عبدالحق ہاشمی

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا ہے کہ بارش اور سیلاب سے بلوچستان میں بہت زیادہ نقصانات کے بعد صورتحال خراب ہے آبی گزرگاہوں کے باعث زیادہ تباہی ہوئی رہی سہی کسر بلوچستان حکومت کی غفلت، اقربا پروری اور کرپشن نے پوری کردی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی ذمہ داران کے ہنگامی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں نائب امراء ڈاکٹر عطاء الرحمن، زاہد اختر بلوچ، الخدمت فاؤنڈیشن کے صوبائی جنرل سیکرٹری قمر ابراہیم، جماعت اسلامی کوئٹہ کے امیر حافظ نور علی، جے آئی یوتھ کے صوبائی صدر نجیب اللہ اخوانی، جماعت اسلامی کے صوبائی ڈپٹی جنرل سیکرٹری عزیز مرتضیٰ خان کاکڑ، سید نورالحق ایڈووکیٹ، سلطان محمد ختکی، پروفیسر سلطان محمد کاکڑ، عبدالولی خان شاکر ودیگر نے شرکت کی بارشوں سے تباہی وبربادی کا جائزہ، الخدمت کی خدمات، آئندہ لائحہ عمل ومنصوبہ بندی کے حوالے سے مشاورت ہوئی مولانا عبدالحق ہاشمی نے کہا کہ بااثر لوگ نے اپنی زمینیں اور گھروں کو بچا کر غریب لوگوں کو دربدر کردیا ہے۔

متاثرہ علاقوں کی سروے رپورٹ حکومت کے ساتھ شیئر کی جائے گی، پشتونخوا میپ

طوفانی بارشوں اور سیلاب کی پیش گوئی کے باوجود حکومت نے اس کا نوٹس نہیں لیا، رحیم زیارتوال

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سینئر ڈپٹی چیئرمین عبدالرحیم زیارتوال نے پارٹی اجلاسوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ تمام ملک اور خصوصاً ہمارا صوبہ بارش اور ندی نالوں کی طغیانی اور سیلابوں سے بری طرح متاثر ہوا ہے صوبے کے طول و عرض میں 250 سے زائد قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع ہوا ہے، مال مویشی ہزاروں کی تعداد میں بہہ چکے ہیں کھڑی فصلیں تباہ ہو چکی ہیں بہت سے باغات بہہ چکے ہیں، بہت سے علاقوں میں لوگوں کے گھر منہدم ہو چکے ہیں، سنجاوی تحصیل اور تحصیل زیارت میں زیارت ندی کی طغیانی سے علاقہ چینجی، کلی جیئہ، کلی زرندہ، کلی کواس، کلی ورچوم اور کان تک ندی کے دونوں کناروں کے کھڑے باغات بہہ چکے ہیں یا ان کے پروٹیکشن وال/حفاظتی بندات سرکاری اور عوامی خرچے سے جو تعمیر شدہ تھے ان کو سخت نقصان پہنچا ہے، یونین کونسل کچھ کوگی، چنگی، احمدون اور خاص کر کچھ میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں۔ اس طرح چپین لیز و، زردالو، اوڈ کی رانغہ، چوگ غوزی، خوست کی زرعی زمینیں ندی کا منظر پیش کر رہی ہیں، شہر وگرد و نواح کے علاقوں میں تباہی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بڑے پیمانے پر انفراسٹرکچر ضائع ہو چکا ہے کوئلہ ترسیل کے ٹرک طور خان سنجاوی روڈ پر نہیں جا سکتے اور ہرنائی کوئٹہ روڈ شاہرگ سے آگے سفر کرنے کے قابل نہیں رہا ہے۔ زرغون غر کی آبادی جو تقریباً 15 ہزار سے زیادہ ہے ان کی ترسیل کے تینوں راستے اب تک بند ہیں، زرغون غر کو ریلیف خصوصاً خوراکی اشیاء کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی چیئرمین محمود خان اچکزئی کی ہدایت پر ضلعی پارٹیاں سروے کر رہی ہیں جو بعد میں پی ڈی ایم اے اور دیگر متعلقہ محکموں کے حوالے کی جائیگی پارٹی کے کارکن سیاسی بنیادوں پر نہیں بلکہ بلاتفریق متاثرین اور متاثرہ علاقوں کی سروے کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ موسمیات کی جانب سے شدید اور طوفانی بارشوں کی پیش گوئی تھی لیکن حکومت نے اس کا کوئی نوٹس نہیں لیا تمام محکمہ جات کے بلڈوزر، لوڈرز، ایکسیویٹرز گریڈرز خراب ہیں اور ان کی مرمت نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی مشینری اور سرکاری عملہ کا سروے کرنا، گھر گھر پہنچنا ان کی ذمہ داریوں میں شامل ہے، جتنا صحیح اور جلد سروے مکمل ہوگا وفاقی حکومت اور تمام امدادی ایجنسیوں کے سامنے رکھا جائیگا۔

لوگ بے گھر اور مافیا پیسہ کمانے میں مصروف ہے، ن لیگ

آٹے کا بحران پیدا کرنے والوں کیخلاف کارروائی کی جائے، جمال شاہ کاکڑ

کوئٹہ (آن لائن) مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے صدر سابق اسپیکر صوبائی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں آٹے کے مصنوعی بحران پیدا کرنے والوں کیخلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ مہذب اقوام مشکل وقت میں اپنی عوام کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں بدقسمتی سے یہاں بعض عناصر حالات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مصنوعی بحران بناتے ہیں انہوں نے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف بارش اور سیلاب نے تباہی پھیلائی لوگ بے گھر اور روزگار سے محروم ہیں تو دوسری جانب مافیا پیسہ کمانے میں مصروف ہے ایسے عناصر کیخلاف قانونی کے مطابق سخت کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 07 SEP 2022 Page No. 10

حکومت نے ہنہ اوڑک میں ریلیف کے لیے کوئی اقدام نہیں کیا، کوئٹہ بار

سیلاب سے بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی، لوگوں کے گھر اور باغات کو نقصان پہنچا، اجمل کاکڑ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے صدر محمد اجمل کاکڑ ایڈووکیٹ نے کہا ہے کہ ہنہ اوڑک میں بارشوں سے بڑی تباہی ہوئی۔ لوگوں کے گھر اور باغات کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے مگر حکومت متاثرین کی بحالی کے حوالے سے خاموش ہے۔ یہ بات انہوں نے ہنہ اوڑک کے قبائلی رہنماء ملک شیر علی کاکڑ سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے بلوچستان کے دوسرے علاقوں کی طرح ہنہ اوڑک میں بھی بڑی تباہی ہوئی بڑے پیمانے پر لوگوں کے گھر اور باغات اور سڑکوں کو نقصان پہنچا ہے جس کے باعث علاقے کے عوام بڑی مشکل صورتحال سے دوچار ہیں۔ علاقے کی اس صورتحال پر صوبائی حکومت اور ضلعی انتظامیہ نے بالکل خاموشی اختیار کر رکھی ہے اور متاثرین کی امداد و بحالی کیلئے کوئی اقدامات نہیں اٹھائے گئے ہیں غیر سرکاری تنظیموں کی جانب سے بھی جو امدادی سامان آرہا ہے وہ بھی مستحق افراد تک نہیں پہنچ پا رہی ہے۔ انہوں نے حکام سے مطالبہ کیا کہ بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ہنہ اوڑک میں ہونے والے نقصانات کا سروے کرکے متاثرین کی بحالی کیلئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں۔

وسائل پر اختیار سے محرومی کیوجہ سے پشتون احتجاج پر مجبور ہیں، اے این پی

سیلاب متاثرین کی بحالی یقینی بنائی جائے، انجینئر زمرک، مابت کاکا و دیگر کا شمولیتی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ عوامی نیشنل پارٹی ہر محاذ پر قوم کی نمائندگی کا حق ادا اور حقوق کے حصول کیلئے پرامن جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتے ہوئے ہر قسم کے حالات کا اپنے فعال اور منظم تنظیمی روابط کے ذریعے مردانہ وار مقابلہ کرتی رہے گی، سیلاب متاثرین کی پہلی فرصت میں بحالی یقینی بنائی جائے، خوست دھرنا کمیٹی کے مطالبات کی مکمل حمایت کرتے ہیں، فعال سیاسی کارکنوں کی پارٹی میں شمولیت حوصلہ افزا ہے۔ ان خیالات کا اظہار اے این پی کے رکن مرکزی کمیٹی صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی، صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا، ضلع قلعہ سیف اللہ کے صدر عبدالمالک کاکڑ، صوبائی نائب صدر و رکن اسمبلی شاہینہ کاکڑ، ضلع کوئٹہ کے صدر جمال الدین رشتیا، ضیاء الرحمن کاکڑ ایڈووکیٹ، پشتون اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے صوبائی صدر طاہر شاہ کاکڑ اور ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری اطلاعات اخلاق بازئی نے منگل کو کوئٹہ پریس کلب میں شمولیتی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ملک ضیاء الرحمن کاکڑ ایڈووکیٹ، ملک ہمایوں خان کاکڑ ایڈووکیٹ، ملک جبار کاکڑ اور چاندتی کاکڑ نے اے این پی میں شمولیت کا اعلان کیا، پارٹی رہنماؤں نے نئے شامل ہونیوالوں کو سرخ چادر پہنائی اور مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ امر خوش آئند ہے کہ فعال سیاسی کارکن، سماجی شخصیات، وکلا، خواتین و دیگر مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے آئے روز عوامی نیشنل پارٹی کی صفوں کا حصہ بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فلسفہ عدم تشدد اور جمہوری مزاحمت پر قائم رہتے ہوئے پشتون عوام سمیت دیگر محکوم قومیتوں کے غصب شدہ حقوق کے حصول، وسائل پر اختیار، حقیقی جمہوریت کی بحالی، آئین کی بالادستی، جمہور کی حکمرانی کیلئے طویل اور صبر آزما جدوجہد کرتے چلے آرہے ہیں، صد سالہ جدوجہد کے دوران ہر قسم کی اذیتیں اور صعوبتیں جھیلیں 75 سال بعد آج ملک کی تمام جمہوری قوتیں فکر باچاخان، فلسفہ عدم تشدد کی گرویدہ ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت پشتونخوا وطن انتہائی ناساعد حالات سے دوچار ہے، ایک طرف پشتون عوام وسائل پر اختیار سے محرومی کی وجہ سے دھرنوں پر مجبور اور وزیرستان، خیبر، باجوڑ، سوات، ہرنائی اور کوئٹہ میں سراپا احتجاج ہیں تو دوسری جانب طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں کی زد میں ہے جس سے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کے علاوہ املاک کو بری طرح نقصان پہنچا ہے۔ زراعت، گلہ بانی اور انفراسٹرکچر مکمل طور پر تباہی کے دہانے پر ہیں، قومی شاہراہیں اب تک بند ہونے سے اشیاء خوردونوش کی قلت پیدا ہو رہی ہے، سیلاب متاثرین کی پہلی فرصت میں بحالی یقینی بنائی جائے۔

واسا اور ٹینکر مافیا کے گٹھ جوڑ نے کوئٹہ کو کربلا بنادیا ہے، جمعیت نظریاتی

عوام پانی کی بوند بوند کو ترس گئے، کوئی پوچھنے والا نہیں، شہر ناپرسان جیسی صورتحال ہے، قاری مہر اللہ

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علمائے اسلام (نظریاتی) ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی سینئر نائب امیر مولانا نیاز محمد مولانا خدائے نظر حاجی داد محمد مولانا اللہ بخش مولانا محمد ابراہیم منہاج الدین مولانا محمد حسن مولانا شمس اللہ و دیگر نے کہا ہے کہ واسا اور ٹینکر مافیا کی گٹھ جوڑ نے کوئٹہ کو کربلا بنادیا تاہم ایم ڈی واسا اور ایس ڈی اوز کی وجہ سے عوام پانی کی بوند بوند کے لیے ترس رہے ہیں۔ بجلی بحال ہوئی ہے لیکن ٹیوب ویلز بند کرکے پانی کی سپلائی بند کرکے لوگوں کو ٹینکرز مافیا کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے قلت آب کے بحران سے بچے بوڑھے عورتیں پینے کے پانی کے لئے خوار ہو رہے ہیں ایک ایک ڈبہ پانی کا پچاس کا خریدا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ شہر ناپرسان ہے پوچھنے تک صوبائی حکومت تیار نہیں اور نہ عوام کی مشکلات کا احساس ہے عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھ کر وزیر اعلیٰ ایم ڈی واسا کو ٹرانسفر کیا جائے کوئٹہ کی رہائشیوں کو تین ہفتوں سے پینے کی پانی سے محروم کر رکھا گیا ہے انہوں نے کہا کہ ایم ڈی واسا اور ایس ڈی اوز دفتر میں بیٹھنے کی زحمت نہیں کرتے ان کی من مانیوں سے عوام رل گئے ہیں، عوام کی شکایت واسا حکام کانوں پر جوں تک نہیں رینگتی ہے۔ قلت آب کے مسائل سے عوام تنگ کر ہار چکے واسا عوام کی صبر کا مزید امتحان نہ لے۔ انہوں نے کہا کہ پشتون آباد ناروچوک اور مینا چوک میں عرصہ دراز سے ریزروائیر اور ٹینکی کو بند کیا گیا ہے جس میں تقریباً 12 لاکھ گیلن پانی ذخیرہ ہوتا تھا اور پورے کوئٹہ شہر کو پانی سپلائی کیا جاتا تھا لیکن 2014 میں اس ٹینکی اور ریزروائیرز کے کنکشن کاٹ کر ٹینکر مافیا کو فائدہ پہنچایا گیا جو عوام 2000 سے 3000 تک ایک ٹینکر پانی خریدنے پر مجبور ہیں۔ واسا اور ٹینکر مافیا کی ملی بھگت سے پانی کی قلت بڑھتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پانی کی فراہمی کے لیے اقدامات کرے تاکہ پانی کی قلت کا مسئلہ حل ہو جائے۔

خوست واقعہ کیخلاف مختلف اضلاع میں مظاہرے و جلسے ہونگے، سیاسی جماعتیں

احتجاجی تحریک کے سلسلے میں اجلاس ہارون بازئی کی صدارت میں ہوا، عوام سے احتجاج میں شرکت کی اپیل

کوئٹہ (آن لائن) ضلع ہرنائی کے خوست میں 14 اگست کو ہونے والے واقعہ جس میں نوجوان سیاسی کارکن خالقداد بابر کی شہادت اور دیگر کو زخمی کرنے، عوامی آبادی کو یرغمال بنا کر خوف و دہشت مسلط کرنے، کول مائنز پر بھتہ خوری اور سول انتظامیہ کو مفلوج بنانے کے غیر آئینی و غیر قانونی اقدامات کیخلاف اور خوست دھرنا کمیٹی کے عوامی مطالبات کی حمایت میں جاری جمہوری احتجاجی تحریک کے سلسلے میں مختلف سیاسی پارٹیوں کا اجلاس نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے سیکرٹریٹ کوئٹہ میں این ڈی ایم کی مرکزی آرگنائزنگ کمیٹی کے ممبر ہارون خان بازئی کی صدارت میں ہوا۔ اجلاس میں اے این پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا، ثناء اللہ کاکڑ، پشتونخوا میپ کے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری خوشحال کاسی، علی محمد ترین، پشتون تحفظ موومنٹ کے صوبائی کوآرڈینیٹر نور باچا، مرکزی کمیٹی کے ممبر زبیر شاہ، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی ترجمان انجینئر ایمل خان ناصر، رحمت وطن پال اور عنایت شاہ نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ خوست واقعہ کیخلاف اور عوامی مطالبات کے حق میں جاری احتجاجی تحریک کے سلسلے میں 9 ستمبر جمعہ کو صبح 10 بجے شاہرگ میں جبکہ 10 ستمبر ہفتہ کو پشتونخوا میپ کے زیر اہتمام پشین، 11 ستمبر اتوار کو پشتون تحفظ موومنٹ کے زیر اہتمام چمن، 12 ستمبر پیر کو عوامی نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام عبدالرحمن زئی میں احتجاجی مظاہرے اور جلسے ہونگے اجلاس میں احتجاجی تحریک میں شامل سیاسی پارٹیوں کے کارکنوں کو تاکید کی گئی کہ وہ احتجاجی مظاہروں اور جلسوں کی بھرپور تیاری کریں اور عوام سے اپیل کی گئی کہ وہ احتجاج میں شرکت کریں۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ خوست دھرنا کے عوامی مطالبات تسلیم نہ ہونے کی صورت میں احتجاجی تحریک کو مزید وسعت دینے کیلئے 15 ستمبر کو کوئٹہ میں اجلاس پشتون تحفظ موومنٹ کے دفتر میں ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 07 SEP 2022 Page No. 11

عالمی ڈونرز، این جی اوز پاکستان میں سیلاب زدگان کی مدد کریں، بی این پی

بلوچستان کے تاریخ میں اتنے بڑے پیمانے پر سیلاب کبھی نہیں آیا ہے جس میں سینکڑوں افراد لقمہ اجل بنے سینکڑوں زخمی بھی ہوئے، آغا حسن بلوچ

آگے سردیاں آ رہی ہے متاثرین کے لیے حکومت گھر تعمیر کمبل ٹینٹ کی ضرورت ہوتا ہے انہیں ہر ممکن پورا کرنے کی کوشش کرینگے، میڈیا سے گفتگو

اوستہ محمد (آئی این پی) بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے مرکزی رہنما وفاقی وزیر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی آغا حسن بلوچ نے کہا ہے بلوچستان کے تاریخ میں اتنے بڑے پیمانے پر سیلاب کبھی نہیں آیا ہے جس میں سینکڑوں افراد لقمہ اجل بنے بلکہ بڑی تعداد میں لوگ زخمی بھی ہوئے ہیں بے شمار مقامات گر کر تباہ و برباد ہو گئے ہیں مال مویشی اور فصلیں تباہ ہیں پانچ اضلاع جعفر آباد، نصیر آباد، صحبت پور، جھل مگسی اور کچھی.........

بقیہ نمبر 50 صفحہ 10 پر

سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ انٹرنیشنل ڈونرز، این جی اوز پاکستان آئے اور متاثرہ علاقوں میں سیلاب زدگان کی مدد کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اوستہ محمد نیشنل پریس کلب کے ڈپٹی جنرل سیکریٹری محمد رفیق چدرائی سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا حالیہ بارشوں سیلاب نے بلوچستان میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلائی لوگوں کے گھر مکانات گر گئے لوگ بے گھر ہو گئے فصلیں اور سڑکیں تباہ ہو گئے لوگ نقل مکانی کی طرف چلے گئے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے ایک سیل بنایا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 07 SEP 2022 Page No. 12

Bullet No. 4

خروٹ آباد میں 70 لاکھ کی منشیات پیدل لے جانیوالا اسمگلر گرفتار

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خروٹ آباد پولیس نے منشیات کے اسمگلر کو گرفتار کرکے 70 لاکھ روپے سے زائد مالیت کی ہیروئن، کرسٹل اور افیون قبضے میں لے لی پولیس کے مطابق ایس پی صدر ڈویژن عادل عامر کو خفیہ اطلاع ملی تھی منشیات کا اسمگلر خدائے نور بھاری مقدار میں منشیات لے کر خروٹ آباد آرہا ہے جس پر ایس ڈی پی او صدر ڈویژن شوکت جدون، ایس ایچ او خروٹ آباد محمد اجمل کی سربراہی میں ٹیم تشکیل دی گئی جس نے گزشتہ شب خفیہ نگرانی کے دوران پیدل کندھے پر بوری اٹھائے ایک شخص کو مغربی بائی پاس جاتے ہوئے دیکھا تلاشی کے دوران بوری سے 13 کلو ہیروئن، دو کلو شیشہ، ڈیڑھ کلو کرسٹل اور ایک کلو افیون برآمد ہونے پر ملزم کو گرفتار کرلیا گیا منشیات کی مالیت 70 لاکھ روپے سے زائد بتائی جاتی ہے اسمگلر خدائے نور ابتدائی تفتیش میں انکشاف کیا ہے کہ منشیات افغانستان سے لے کر آیا ہوں جو مختلف ہوٹلوں اور دیگر نالے میں سپلائی کرتا تھی۔

کوئٹہ: نجی بینک کے 3 کیشیئرز سے 73 لاکھ روپے چھین لئے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیو فقیر محمد روڈ پر نامعلوم موٹر سائیکل سوار نجی کمپنی کے تین کیشیئرز سے 73 لاکھ کی نقدی چھین کر فرار ہوگئے پولیس کے مطابق سرکی روڈ پر واقع نجی کمپنی کے تین کیشیئرز دانش احمد، محمد سلیمان اور عبدالوہاب گزشتہ شب دو موٹر سائیکلوں پر 73 لاکھ روپے کی نقدی لے کر کمپنی مالک محمد نوید احمد کے گھر اسٹیورٹ روڈ جارہے تھے وہ جیسے ہی نیو فقیر محمد روڈ پر پہنچے تو ایک موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم افراد نے ان سے اسلحے کے زور پر نقدی چھین لی اور فرار ہوگئے پولیس نے مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کردی ہے۔

تربت سے نوجوان کی لاش برآمد

تربت (نامہ نگار) لاپتہ عبداللہ ولد محمد سکنہ تل گموری کی لاش کٹ شاپ اور کیکپار کے درمیانی علاقے کی ایک کھائی سے برآمد ہوئی ہے مقامی لوگوں کے مطابق گزشتہ روز عبداللہ جب موٹر سائیکل پر گھر سے نکلا تو دو موٹر سائیکلوں پر سوار افراد اس کا پیچھا کررہے تاہم یہ معلوم نہ ہوسکا کہ اس کی موت کھائی میں گرنے ہوئی ہے یا نامعلوم افراد نے اسے قتل کیا ہے۔

قلات: نجی موبائل کمپنی کا ٹاور دھماکہ خیز مواد سے اڑادیا گیا

قلات (نامہ نگار) قلات کی یونین کونسل گزگ کا علاقہ اناری میں نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد کے ذریعے موبائل ٹاور کو اڑادیا لیویز کے مطابق قلات کا علاقہ اناری میں نصب یوفون کے ٹاور کو گزشتہ روز نامعلوم شرپسندوں کی جانب سے دھماکہ خیز مواد کے ذریعہ اڑادی، دھماکے سے ٹاور مکمل طور پر ناکارہ ہوگیا۔

Century Express Quetta

کوئٹہ، میکانگی روڈ پر دستی بم حملہ، 7 افراد زخمی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ کے علاقے میکانگی روڈ پر بیکری کے قریب دستی بم حملے میں دو افراد زخمی ہوگئے، پولیس کے مطابق رات گئے نامعلوم افراد نے بیکری پر دستی بم پھینکا جو دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں بچی سمیت 7 افراد زخمی ہوگئے جنہیں سول ہسپتال منتقل کردیا گیا جبکہ ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ پولیس مزید تفتیش کررہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

لسبیلہ کو دو ضلعوں میں تقسیم کیخلاف جام گروپ کا مظاہرہ، کولا کھڑا موڑ پر مین شاہراہ بلاک

شاہراہ کی بندش کے نتیجے میں کراچی سے کوئٹہ اور اندرون بلوچستان جانے اور آنے والی گاڑیوں کی شاہراہ کے دونوں اطراف لمبی قطاریں لگ گئیں

لسبیلہ بھر کی عوام کو لسبیلہ کی تقسیم کے معاملے پر شدید اشتعال پایا جارہا ہے یہ معاملہ کسی ایک فرد کا نہیں ہے بلکہ لسبیلہ کے ہر ایک ذی شعور انسان کا ہے، مقررین

آج لسبیلہ کو دو حصوں میں تقسیم کی بات ہو رہی ہے کل بولیں گے کہ حب کو مزید دو ضلع کر دیں گے، پھر یہ نہ بولیں کہ اسے سندھ کا حصہ بنا دو، جام کمال

اوتھل (نامہ نگار) لسبیلہ کو دو ضلعوں میں تقسیم کے خلاف جام گروپ کا منگل کی دوپہر سے رات تک اوتھل میں احتجاجی مظاہرہ سینکڑوں مظاہرین نے مین قومی شاہراہ کو لاکھڑا موڑ پر مین شاہراہ کو عام ٹریفک کے لئے بند کردیا ہزاروں مسافر پریشان، گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں، تفصیلات کے مطابق ضلع لسبیلہ کے صدر مقام اوتھل میں لسبیلہ کو دو ضلعوں میں تقسیم کے خلاف جام گروپ کا منگل کی دوپہر سے.........

بقیہ نمبر 28 صفحہ 10 پر

رات تک اوتھل میں احتجاجی مظاہرہ سینکڑوں مظاہرین نے مین قومی شاہراہ کو سڑک کو عام ٹریفک کے لئے بند کر دیا جس کے نتیجے میں کراچی سے کوئٹہ اور اندرون بلوچستان جانے اور آنے والی گاڑیوں کی شاہراہ کے دونوں اطراف لمبی قطاریں لگ گئیں، اس موقع پر مظاہرین کے ہاتھوں میں پلے کارڈ تھے جس میں لسبیلہ کی تقسیم نامنظور، نامنظور کے نعرے درج تھے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ لسبیلہ کو تقسیم کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی ضلع حب کا قیام کسی ایک فرد یا گروپ کا نہیں اپنی قوم کی شناخت، تجربہ، تمدن کو مٹانے اور لوگوں کو آپس میں تقسیم کرنے کا مس ہے انہوں نے کہا ہے لسبیلہ بھر کی عوام کو لسبیلہ کی تقسیم کے معاملے پر شدید اشتعال پایا جارہا ہے یہ معاملہ کسی ایک فرد کا نہیں ہے بلکہ لسبیلہ کے ہر ایک ذی شعور انسان کا ہے اور مقامی لوگوں کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کے مترادف ہے انہوں نے حکومت بلوچستان سے بھی مطالبہ کیا ہے کہ حکومت اپنا فیصلہ واپس لے ورنہ ہمارا یہ احتجاج جاری رہے گا واضح رہے کہ حکومت بلوچستان نے ضلع لسبیلہ میں حب ضلع کے نام سے دوسرا ضلع بنانے کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ جس کی کابینہ نے منظوری دے دی تھی۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے حلقہ بندیوں کے بعد نو ستمبر کو نئے ضلع کا نوٹیفکیشن جاری کردیا گیا۔ لیکن سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان جن کے آباؤاجداد لسبیلہ کے سابق والئی ریاست رہے ہیں جام کمال خان لسبیلہ کے نواب بھی ہیں جو کہ حب ضلع کے قیام کے شدید مخالف ہیں ان کا موقف ہے کہ ضلع لسبیلہ کے لوگ صدیوں سے ایک ساتھ رہتے آئے ہیں اور حب ضلع بنا کر یہاں کے لوگوں کے درمیان دراڑ ڈالنے کے مترادف ہے۔ لسبیلہ کے عوام کسی بھی صورت میں حب ضلع کو تقسیم کرنے نہیں دیں گے۔

سیلاب متاثرہ خواتین مظاہرین نے قومی شاہراہ بلاک کردی

کوئٹہ سے کراچی، گوادر خضدار لسبیلہ آنے اور جانے والی گاڑیوں کی لمبی قطاریں

مستونگ (آن لائن) ڈی سی ہاؤس کے مقام پر خواتین مظاہرین نے مین RCD شاہراہ کو سیلاب متاثرہ امداد کی عدم فراہمی پر بلاک کردیا جس کے باعث کوئٹہ سے کراچی، گوادر خضدار لسبیلہ بلوچستان آنے اور جانے والی گاڑیوں کی لمبی.........

بقیہ نمبر 38 صفحہ 10 پر

قطاریں لگ گئیں، شاہراہ کی بندش کے باعث مسافروں اور خاص کر مریضوں کو مشکلات کا سامنا، جبکہ مسافروں نے مین RCD شاہراہ کی آئے روز بندش پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ فوری نوٹس لے اور ایسے اقدام کریں جس کے باعث مسافروں اور مریضوں کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے، واضح رہے کہ گزشتہ دو ہفتوں سے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے افراد دن میں ایک سے دو مرتبہ راشن کے حصول کے کیلئے دھرنا دیکر روڈ بلاک کرتے نظر آتے ہیں دریں اثنا دھرنا دینے والی خواتین کے ساتھ ایس ایچ او عبدالرؤف بلوچ نے کامیاب مذاکرات کیئے ان کی یقین دہانی پر مظاہرین نے قومی شاہراہ کو کھول دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated 07 SEP 2022 Page No. 13

منتخب نمائندوں کی ناقص کارکردگی، صوبائی دارالحکومت میں مسائل کے انبار لگ گئے

جا بجا تجاوزات سے ٹریفک کی روانی متاثر، سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار، اکثر علاقوں میں سٹریٹ لائٹس غیر فعال ہونے سے سرِشام تاریکی، تفریحی مواقع محدود، لوڈ شیڈنگ سے معمولات زندگی مفلوج

کوئٹہ (رپورٹ/محمد ارسلان فیاض) صوبائی دارالحکومت مسائل کی آماجگاہ میں تبدیل، ماضی کے لٹل پیرس کا شمار آلودہ ترین شہروں میں ہونے لگا، شہر میں صفائی کی صورتحال انتہائی ناگفتہ بہ ہے جا بجا تجاوزات کی بھرمار، حالیہ بارشوں کے بعد اکثر وسطی و نواحی علاقوں کی سڑکیں اکھڑ گئیں، مختلف علاقوں کی اسٹریٹ لائٹس ناکارہ اور بعض علاقوں میں تو ناپید، تفریح کے مواقع محدود، آبنوشی کا بحران اور بدترین لوڈشیڈنگ بھی اس شہر کے باسیوں کا مسئلہ ہے جو متعلقہ حکام اور منتخب نمائندوں کی ناقص کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے، اربوں روپے کے فنڈز بھی کوئٹہ کی حالت زار بہتر نہ کر سکے رپورٹ کے مطابق حکام کی عدم توجہی کے باعث کوئٹہ مسائل کی آماجگاہ بن گیا ہے شہر میں صفائی کی صورتحال بھی انتہائی ابتر ہے جگہ جگہ کوڑا کرکٹ کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں جس سے تعفن پھیل رہا ہے اور امراض پھیلنے کا بھی خدشہ ہے شہر کے وسطی علاقوں میں دکانداروں اور ریڑھی بانوں نے بھی جگہ جگہ پر تجاوزات قائم کر رکھے ہیں جس کی وجہ سے لوگوں کو آمدورفت میں شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور ٹریفک جام رہنا معمول بن گیا ہے صورتحال اس قدر گھمبیر ہے کہ صبح دوپہر اور شام کے اوقات میں لوگوں کا پیدل چلنا بھی محال ہو کر رہ جاتا ہے جبکہ حالیہ بارشوں کے بعد شہر کی اہم شاہراہیں اور گلی محلوں کی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں جس کی وجہ سے حادثات بھی رونما ہوتے ہیں یہ بھی اسی شہر کا المیہ ہے کہ کثیر آبادی والے شہر میں تفریح کے مواقع انتہائی محدود ہیں چند ایک جو پارک ہیں وہ حکام کی عدم توجہی اور مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے کھنڈرات میں تبدیل ہوتے جا رہے ہیں شہر میں پانی کا بحران بھی سنگین صورتحال اختیار کرتا جا رہا ہے مکین سارا سارا دن پانی کے حصول کے لیے سرگرداں گھومتے پھرتے نظر آتے ہیں جبکہ شہر کے اکثر علاقوں کی اسٹریٹ لائٹس بھی ناکارہ ہیں اور بعض علاقوں میں لائٹس کا نام و نشان تک نہیں جبکہ بجلی کی بدترین لوڈ شیڈنگ نے بھی لوگوں کی زندگی اجیرن کر رکھی ہے سیلاب سے متاثرہ بجلی کے ٹاورز کی مرمت نہ ہونے کی وجہ سے اس وقت شہر میں 14 سے 15 گھنٹے کی لوڈ شیڈنگ کی جا رہی ہے شہریوں نے جنگ سروے میں اظہار خیال کرتے ہوئے بتایا کہ حکمران ترقیاتی کاموں کے جال بچھا دینے کے بلند و بانگ دعوے کرتے ہیں لیکن زمینی حقائق اسکے برعکس ہیں انہوں نے کہا کہ شہر مختلف مسائل کا شکار ہے لیکن متعلقہ حکام اور عوامی نمائندوں کی عدم دلچسپی قابل افسوس ہے شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ فی الفور بنیادی مسائل حل کئے جائیں بصورت دیگر شدید احتجاج کیا جائیگا ضرورت اس امر کی ہے کہ شہر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو فی الفور پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے اور کوئٹہ کی سڑکوں کی ازسرنو تعمیر و مرمت کی جائے۔

مچھ: پائپ لائنیں سیلابی ریلوں سے متاثر، پانی و گیس بحران شدت اختیار کر گیا

سیلاب متاثرین ریلیف سے محروم، کوئلہ کانوں کے راستے بند، ہزاروں مزدور بیروزگار، متعلقہ ادارے خاموش، ہنگامی اقدامات کئے جائیں، عوامی حلقے

مچھ (نامہ نگار) شہر و گرد و نواح میں پانی اور گیس خوراک کا بحران، سیلاب متاثرین کو سخت مشکلات، مہنگائی اور بیروزگاری سے عوام کی قوت خرید جواب دے گئی محکمہ پی ایچ ای سوئی سدرن گیس کمپنی مچھ اور پی ڈی ایم اے تماشائی کا کردار ادا کر رہے ہیں رپورٹ کے مطابق تباہ کن بارشوں کی وجہ سے بج ندی میں سیلابی ریلے آنے سے محکمہ پی ایچ ای اور سوئی سدرن گیس کمپنی کی پائپ لائن بہہ گئی جس کی وجہ سے مچھ و گرد و نواح کو پانی اور گیس کی سپلائی دو ہفتے سے معطل ہے جس سے شہر میں کربلا کا منظر ہے گیس کی عدم دستیابی کی وجہ سے امور خانہ داری بری طرح متاثر ہو گئے ہیں دوسری جانب سوختنی لکڑی کوئلہ اور ایل پی جی کے نرخوں میں من مانا اضافہ کر دیا گیا ہے طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں سے بولان کے متعدد دیہات متاثر ہوئے ہیں ہزاروں افراد بے گھر ہوئے ہیں مال مویشی بھی پانی کی بے رحم موجوں کی نذر ہو چکے ہیں شدید بارشوں سے کوئلہ کانوں کے راستے خراب ہونے سے کان کنی کا کام بھی بند ہے جس کی وجہ سے ہزاروں مزدور بے روزگار ہو گئے ہیں رہی سہی کسر یہاں کے تاجروں نے پوری کر دی ہے جو مہنگے داموں اشیا خورونی فروخت کر رہے ہیں جس کی وجہ سے عوام بالخصوص سیلاب متاثرین کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے سیلاب متاثرین کے کیمپوں میں کھانا اور راشن فراہم نہیں کیا جا رہا ہے عوامی حلقوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ پائپ لائنیں جلد مرمت کر کے گیس اور پانی کی فراہمی بحال اور پرائس کنٹرول کمیٹی کو فعال کر کے گرانفروشوں کے خلاف کارروائی اور سیلاب متاثرین کو کھانا اور راشن کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 07 SEP 2022 Page No. 14

راستے کی بندش اور مطلوبہ رقم نہ ہونے کی وجہ سے اکثر بچے اور خواتین موت کی گہری کھائی میں ہمیشہ کیلئے دفن ہو گئے، زندہ رہ جانے والے مسیحا کے منتظر ہیں

مسلم باغ میں غذائی قلت کے باعث انسانی المیہ جنم لینے کا اندیشہ

تحصیل کے درجنوں علاقے حالیہ بارشوں اور سیلاب کے باعث کھنڈرات میں تبدیل ہو چکے ہیں وہیں عوام بھوک و افلاس کا شکار ہیں، کوئی پوچھنے والا ہی نہیں

متاثرین اپنی مدد آپ کے تحت کھنڈر نما مکانات کے آگے بیٹھ کر کسی معجزے کا انتظار کر رہے ہیں، عوامی نمائندوں نے بھی اس مشکل گھڑی میں نظریں چرالی ہیں، مشرق رپورٹ

مسلم باغ (نامہ نگار) بلوچستان میں اب بھی ایسے علاقے ہیں جہاں لوگ کھانے کو ترس رہے ہیں، ہم تو راشن پہنچا رہے ہیں لیکن ایسے لوگ بھی ہیں جن کے پاس پکانے کیلئے کچھ نہیں یعنی نہ گیس، نہ لکڑی، نہ اور کچھ جسے جلا کر کچھ پکایا جا سکے، غربت اور کسمپرسی اتنی زیادہ ہے کہ بچے بیمار ہو گئے ہیں لیکن راستے کی بندش اور مطلوبہ رقم نہ ہونے کی وجہ سے اکثر بچے اور خواتین موت کی گہری کھائی میں ہمیشہ کیلئے فنا ہو گئے، مشرق رپورٹ کے مطابق جنوبی پنجاب اور دیہی سندھ میں لوگ کاندھوں پر مردوں کو اٹھا کر میلوں دور پانی کے اندر پیدل سفر کر کے ایسی جگہ جاتے ہیں جہاں خشک زمین کا ٹکڑا ملے اور مردے کو دفن کیا جا سکے جہاں خشک زمین ملنا محال ہو تو وہاں کے باسیوں کا جو حال ہوگا ایسی صورتحال تحصیل مسلم باغ کے متعدد علاقوں میں ہے، مرغہ فقیر زئی، کر سلین، ششوب، رانغہ سلطان زئی، شاغ باروزئی، کچ غی، افیر گی، اتالہ، مرزغن، سولا کلی افغان مہاجر کیمپ نسائی اور ٹاؤن مسلم باغ میں کئی علاقے توروامان، کلی سلطان آباد، ریزہی کلی نواں کلی، مضافات کلی سرگڑھ کے پرکندو، کلی انڈی کلی اسبار غنڈی، امیر خوبلی، کلی ارکس، کاریز گئی، کھمبیلا شین خوڑ و دیگر علاقے سیلاب کے تباہ کاریوں کے سبب کھنڈرات کا منظر پیش کر رہے ہیں۔ حکومتی امداد ندارد، صوبائی حکومت حیران و پریشان پتہ نہیں کس قیمتی معجزے کا انتظار کر رہے ہیں، سوشل میڈیا پر بیانات کی حد تک تو امداد مل رہی ہے جبکہ زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں دوسری جانب الخدمت فاؤنڈیشن۔ اور ایف سی کے علاوہ کوئی اور ہے ہی نہیں جو مصیبت میں پھنسے ہوئے لوگوں کی مدد کرے، متاثرین اپنی مدد آپ کے تحت کھنڈر نما مکانات کے آگے بیٹھ کر کسی مسیحا یا معجزے کا انتظار کر رہے ہیں، ورہیں اثنا سیلاب زدگان نے حکومت وقت اور خاص کر قلعہ سیف اللہ کے ایم این اے و ایم پی اے سے اپیل ہے کہ ہنگامی بنیادوں پر ان کی داد رسی کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ گراؤنڈ پر ہمیں کچھ ملے

92 نیوز کوئٹہ

ڈی سی آفس گودام میں تبدیل

لوکل و ڈومیسائل کیلئے آنیوالے رل گئے

مختلف حکومتی اداروں اور غیر سرکاری تنظیموں کی جانب سے سیلاب متاثرین کیلئے ملنا والا سامان کسی گودام میں رکھنے کی بجائے ڈپٹی کمشنر آفس کے مختلف کمروں میں رکھ دیا گیا

21 اگست سے کمروں میں سامان رکھنے کی وجہ سے کئی سیکشنز میں کام بند ہونے سے بزرگ، خواتین اور نوجوانوں کو مشکلات کا سامنا، شہریوں کا حکام سے فوری نوٹس کا مطالبہ

کوئٹہ (خلیل احمد) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سیلاب زدگان کا امدادی سامان ڈپٹی کمشنر آفس کے کمروں میں رکھنے کے باعث اسٹاف اور عوام کو شدید مشکلات کا سامنا خصوصاً لوکل اور ڈومیسائل بنانے والے بزرگ خواتین اور نوجوان در بدر کی ٹھوکریں کھانے پر مجبور ہو گئے تفصیلات کے مطابق مختلف حکومتی اداروں اور غیر سرکاری تنظیموں کی جانب سے سیلاب متاثرین کیلئے ملنا والا سامان کسی گودام میں رکھنے کے بجائے ڈپٹی کمشنر آفس کے مختلف کمروں میں رکھ دیا گیا ہے جس کے باعث عوام اور ڈی سی آفس کے عملے کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ 21 اگست سے ڈپٹی کمشنر آفس کے مختلف کمروں کو گودام میں تبدیل کرنے کی وجہ سے عملے اور خصوصاً عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے کیونکہ کمرے بند ہونے سے لوکل اور ڈومیسائل بنانے والے بزرگ خواتین اور نوجوانوں رل گئے ہیں کیونکہ گزشتہ 3 ہفتے سے کمرے بند ہونے سے انہیں روزانہ مایوس لوٹنا پڑ رہا ہے اس طرح دیگر کمروں میں بھی سامان رکھنے کی وجہ سے کئی سیکشنز میں کام بند پڑا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6 Dated: 07 SEP 2022 Page No. 15

سیلاب نے پھر سندھ کا رخ اختیار کرلیا

ملک میں سیلاب کا زور ٹوٹ چکا ہے لیکن بلوچستان سے جانے والے پانی کے ریلوں نے سندھ کے کچھ اضلاع میں تباہی پھیلانا شروع کردی ہے جس سے ایک وسیع علاقے میں زرعی اراضی اور آبادیاں زیرآب آ گئی ہیں خصوصاً دادو اور نواح کے علاقے اس نئے ریلے سے شدید طور پر متاثر ہوئے ہیں۔ کنجھو جھیل میں دو شگاف ڈالے جانے کے باوجود جھیل میں پانی کی سطح پہلے سے زیادہ ہوگئی ہے کیونکہ بلوچستان سے آنے والے ریلوں کے دباؤ میں کمی نہیں آ رہی جس کے بعد سندھ کے حکام نے آبادی کا انخلاء شروع کردیا ہے صوبے میں مزید بائیس افراد ریلوں کی نذر ہو گئے جبکہ مزید پچیس ہزار مکانات کو جزوی یا کلی طور پر نقصان پہنچا اس دوران وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقے کا ایک اور دورہ کیا اور بولان میں پنجرہ پل کے مقام پر جسے سیلاب سے شدید نقصان پہنچا تھا متبادل راستے کا افتتاح کیا اور اس یقین کا اظہار کیا کہ قوم متحد ہوکر سیلاب کے چیلنجوں کا مقابلہ کرے گی۔ انہوں نے پنجرہ پل کے مقام پر متبادل گزرگاہ کی تعمیر میں حصہ بنانے والے اداروں کے کارکنوں اور محنت کشوں کے لئے تیس لاکھ روپے جبکہ وزیراعلیٰ قدوس بزنجو نے بیس لاکھ کے انعام کا اعلان کیا۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ تباہ شدہ انفراسٹرکچر کی بحالی کے لئے پہلے سے بہتر انداز میں کام کریں گے۔ وزیراعلیٰ قدوس بزنجو نے مواصلاتی سہولتوں کی بحالی کے لئے وزیراعظم کی خصوصی دلچسپی کو حوصلہ افزائی کا باعث قرار دیا۔ قیام پاکستان کے بعد یہ غالباً سب سے تباہ کن سیلاب ہے جس نے ملک کے چاروں صوبوں کے علاوہ آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں بھی تباہی و بربادی کے انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ ملک معاشی اعتبار سے دو عشرے پیچھے چلا گیا کیونکہ آنے والے کم سے کم دو برسوں میں تمام دستیاب وسائل کو صرف بحالی و آبادی پر خرچ کرنا ہوگا۔ ترقیاتی منصوبے اور دیگر شعبے بہت پیچھے رہ جائیں گے جس کا سب سے زیادہ نقصان بلوچستان کو ہوگا کیونکہ وہ پہلے ہی دوسرے صوبوں سے کافی پیچھے ہے۔ وطن عزیز کو بیک وقت تین بڑے محاذوں پر لڑنا پڑ رہا ہے معاشی بحران کافی عرصے سے جاری تھا جس کے اثرات غریب اور متوسط طبقات بھگت رہے تھے اس کے بعد تحریک انصاف کی حکومت کے خاتمے نے ایک ایسے سیاسی بحران کو جنم دیا جس کی شدت کم ہونے کی بجائے بڑھتی جارہی ہے اور پھر اچانک تباہ کن سیلاب نے تیسرے بدترین بحران کو جنم دیا جس کے اثرات معیشت سمیت تمام شعبوں پر طویل عرصے تک محسوس کیے جاتے رہیں گے افسوسناک حقیقت یہ ہے کہ پے در پے آنے والے ان بحرانوں سے ہماری سیاسی قیادت اور ریاستی اداروں نے کوئی سبق نہیں سیکھا۔ کروڑوں بے گھر ہونے والے افراد کے مصائب و آلام اور غیر معمولی جانی و مالی نقصانات سے چشم پوشی کرتے ہوئے ایک سیاسی جماعت دن رات جلسے جلوس منعقد کرنے میں لگی ہے گویا اس کے نزدیک سب سے بڑا مسئلہ انتخابات اور اقتدار کا حصول ہے دوسری طرف حکمران جماعتوں کا رویہ اور طرز عمل بھی سوالیہ نشان ہے عوام کے مصائب و مشکلات اور سیلاب کی تباہ کاریاں ان کے نزدیک ثانوی حیثیت رکھتی ہیں وہ صرف اقتدار کے حصول اور اسے برقرار رکھنے کی جنگ میں مصروف ہیں جبکہ عالمی مالیاتی ادارے یہ پیشگوئی کررہے ہیں کہ پاکستان کا معاشی بحران نہ صرف برقرار رہے گا بلکہ اس میں شدت بھی آئے گی عوام معاشی حالات سے تنگ ہوکر احتجاج کریں گے اور مہنگائی کا سلسلہ بھی نہیں رک پائے گا اب دیکھنا یہ ہے کہ ان حالات میں جبکہ حکمران، اپوزیشن دیگر سیاسی قوتیں ریاستی ادارے زمینی حقائق سے لاتعلق ہوچکے ہیں ان تین سنگین بحرانوں کے وطن عزیز پر کیا اثرات مرتب ہوں گے اور کیا پاکستان اپنی تاریخ کے ان سنگین ترین چیلنجوں سے کامیابی کے ساتھ نکل پائے گا یا پھر مزید بحرانوں کا شکار ہوجائے گا اس کا جواب ملک کی ان اشرافیہ کو دینا ہوگا جس میں سیاستدان، ریاستی ادارے، تاجر و صنعتکار، مذہبی قائدین وہ تمام عناصر شامل ہیں جو سیاہ و سفید کے مالک ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 07 SEP 2022 Page No. 16

سیلاب متاثرین کی منظم امداد اور بحالی

وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب متاثرین کے لیے امدادی رقم میں اضافہ کر کے اسے 70 ارب روپے کر دیا ہے۔ سندھ کے مختلف سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ سیلاب ایک قومی آفت کی صورت میں سامنے آیا ہے جس سے قوم کو مل کر نمٹنا ہے۔ سیلاب سے اب تک 25 سو ارب روپے کا نقصان ہو چکا ہے۔ سرکاری و نجی املاک، سڑکیں، پل، مویشی، اناج، کھیت اور انسانی جانوں کی صورت میں ملک بڑی تباہی دیکھ رہا ہے۔ اس قدر بڑے نقصان کا ازالہ کرنے کے لیے 70 ارب روپے کی رقم ناکافی ہوگی۔ وزیراعظم کو رقم کی کمی کے پیش نظر امداد کی تقسیم کا نظام شفاف اور موثر بنانے پر توجہ درکار ہوگی۔ دیکھا جا رہا ہے کہ سیلاب متاثرین کی مدد اور بحالی کے کاموں میں سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری کی ضرورت ہے۔ حالیہ دنوں ایسے کئی واقعات سامنے آئے ہیں کہ لوگوں نے سرکاری اداروں کو امدادی سامان فراہم کرنے کی بجائے ذاتی طور پر متاثرین تک امداد پہنچانے کی کوشش کی۔ اس کوشش نے محفوظ علاقوں کے رضاکاروں کو دور دراز رہنے والے لوگوں کے مسائل سے روشناس کرایا لیکن یہ امر بھی اجاگر ہوا کہ لوگ سرکاری اداروں اور ان کے طریقہ کار پر بھروسہ نہیں کر رہے۔ نئے نئے بحرانوں کا شکار ہونے والے پاکستان کی حکومتوں کے لیے عوام کا سرکاری اداروں پر عدم اعتماد بڑی خرابی کا باعث بن رہا ہے۔

کراچی، لاہور، فیصل آباد، اسلام آباد، راولپنڈی، ملتان اور دیگر شہروں سے روزانہ سینکڑوں ٹرک امدادی سامان متاثرہ علاقوں میں جا رہا ہے۔ ایدھی، الخدمت، اخوت، تحریک اللہ اکبر، تحریک لبیک سمیت درجنوں بڑی چھوٹی تنظیموں اور جماعتوں کے کارکن سامان لے کر متاثرہ علاقوں میں پہنچ رہے ہیں۔ سوشل میڈیا اور مین سٹریم میڈیا پر جن علاقوں کی تکلیف دکھائی جاتی ہے امدادی سامان وہاں پہنچنا شروع ہو جاتا ہے۔ یہ صورت حال اس لحاظ سے افسوسناک ہے کہ امدادی سامان کا بڑا حصہ کچھ مخصوص علاقوں سے آگے نہیں جا پا رہا۔ اس خرابی کی وجہ امدادی سرگرمیوں اور سامان کی تقسیم کا کوئی مرکزی نظام نہ ہونا ہے۔ پی ٹی آئی حکومت نے کورونا کے آغاز پر این سی او سی کا ادارہ قائم کیا۔ اس ادارے میں کورونا کے ہر مریض کا ڈیٹا خودکار طریقے سے جمع ہو جاتا۔ مریض کسی دور دراز علاقے سے ہوتا یا شہری علاقے سے وہ ڈیٹا بیس کا حصہ بن جاتا۔ اس ڈیٹا سے اندازہ لگایا جاتا کہ کس علاقے میں کورونا کی شدت بڑھ رہی ہے، اس حساب سے وہاں سمارٹ لاک ڈاؤن لگا دیا جاتا۔ کورونا کی وجہ سے جن علاقوں کی غریب آبادیاں متاثر ہوئیں وہاں احساس پروگرام کے ذریعے نقد امداد دی گئی۔ موضوع کورونا وبا اور اس کی مشکلات نہیں بلکہ یہ بتانا مقصود ہے کہ کسی آفت اور وبا کے دوران امدادی سرگرمیاں اور بحالی کا کام موثر رکھنے کے لیے ایک مرکزی تنظیم اور منصوبے کی ضرورت ہوتی ہے۔ امدادی سامان بلوچستان، سندھ، کے پی کے اور پنجاب و گلگت بلتستان کے متاثرین تک مساوی طور پر پہنچانے کے لیے ایک ڈیٹا بینک قائم کرنے کی ضرورت تھی۔ جس علاقے میں امداد کی ضرورت ہوتی وہاں امداد پہنچ جاتی۔ امداد کی تقسیم کے لیے تمام تنظیموں کے ساتھ ساتھ عام افراد کو مدعو کیا جا سکتا ہے۔ یہ سارا عمل سرکاری اور غیر سرکاری افراد کی مشترکہ ٹیموں کے ذریعے انجام پا سکتا ہے۔ اس صورت میں کسی جگہ کرپشن کی شکایت ہوتی نہ بدنظمی اور سامان کی عدم دستیابی کا گلہ ہوتا۔ ایک رپورٹ کے مطابق بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت سیلاب متاثرین میں 19.2 ارب روپے تقسیم کئے جا چکے ہیں۔ دوست ممالک اور اقوام متحدہ کی امداد کی اپیل سے مجموعی طور پر پچاس کروڑ ڈالر جمع ہونے کی امید ہے۔ یہ رقم بڑھ سکتی ہے۔ امریکی اراکین پارلیمنٹ پاکستان کے دورے پر ہیں۔ انہوں نے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا ہے۔ عرب ممالک کے سفارت کار اور دیگر ممالک کے سفارتی نمائندوں کو بھی سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرایا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس جلد پاکستان پہنچنے والے ہیں۔ آسٹریلیا، کینیڈا اور برطانیہ کے اراکین پارلیمنٹ اپنی حکومتوں کی جانب سے پاکستان کے سیلاب متاثرین کی مدد کے لیے جاری رقوم کو ناکافی قرار دے رہے ہیں۔ عالمی سطح پر پاکستان کے حق میں بلند ہونے والی یہ آوازیں اس امر کی دلیل ہے کہ دنیا بھر میں پاکستان کے سیلاب متاثرین کی حالت زار کو ہمدردی کے ساتھ دیکھا جا رہا ہے۔ ایسی صورت حال میں وزارت خارجہ مختلف ممالک میں امدادی فنڈ جمع کرنے کے لیے تقریبات کا اہتمام کر سکے تو معقول رقم جمع ہونے کی امید ہے۔ سیلاب ایک بڑی آفت ہے۔ اس آفت سے نبرد آزما ہونے کے لیے پاکستانی قوم کو گروہی، سیاسی اور مسلکی اختلافات سے بالا ہو کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیراعظم کہہ چکے ہیں کہ سیلاب فنڈز کا استعمال تمام صوبوں میں مساوی بنیاد پر ہوگا۔ جب تک متاثرین کی امداد کا سلسلہ جاری ہے اس دوران تمام متاثرہ علاقوں میں ہونے والے نقصانات، نقصانات کی وجوہات اور مستقبل میں ان علاقوں کو محفوظ بنانے جیسے معاملات پیش نظر رکھ کر ٹھوس منصوبہ بندی کر لینی چاہیے۔ غلطیوں، کرپشن اور بدنظمی سے پاک امدادی سرگرمیوں کے بعد بحالی کا ایک مربوط منصوبہ فوری طور پر بروئے کار آنا چاہیے۔ قوموں پر قدرتی آفات آتی ہیں، غلطیوں کی وجہ سے نقصانات کا حجم بڑھ جاتا ہے لیکن دانش مندی سے کام لے کر آئندہ کے نقصانات سے بچنے کا انتظام کیا جا سکتا ہے۔

امدادی کا سامان لوٹنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن

سیلاب متاثرین کا امدادی سامان لوٹنے والوں کیخلاف سیلاب پنجاب کے متاثرہ چار اضلاع میں 116 افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے جب کہ باقی کی ویڈیوز کے ذریعے شناخت کے ذریعے تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ حالیہ سیلاب سے پاکستان کی 30 فیصد آبادی متاثر ہوئی ہے۔ سیلاب سے تباہی اس قدر شدید ہے کہ ملک بھر میں پانچ لاکھ افراد کھلے آسمان تلے بھوکے پیاسے ہم وطنوں کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ امتحان کی اس گھڑی میں ملک بھر سے سیلاب متاثرین کیلئے عطیات اور امدادی سامان جمع کر کے متاثرہ علاقوں میں پہنچایا جا رہا ہے جو بلاشبہ ایثار، ہمدردی کی زندہ مثال ہے۔ بدقسمتی سے مصیبت کی اس گھڑی میں کچھ جرائم پیشہ افراد بھی سرگرم ہو گئے ہیں۔ خاص طور پر شہروں سے گداگر متاثرہ علاقوں میں منتقل ہو کر متاثرین کی حق تلفی کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ جو امدادی سامان متاثرہ علاقوں میں جا رہا ہے جرائم پیشہ افراد اس کو راستے میں لوٹ رہے ہیں جو یقیناً حکومت کی انتظامی غفلت کا نتیجہ ہے۔ جس کا ثبوت پنجاب کے چار اضلاع میں امدادی سامان زبردستی چھیننے کی 22 ایف آئی آر درج ہونا ہے۔ انتظامیہ کا متاثرین کا سامان لوٹنے والوں کے خلاف کریک ڈاؤن کا مستحسن فیصلہ کیا ہے۔ بہتر ہوگا حکومت متاثرہ اضلاع میں پولیس کی نفری بڑھائے جو امدادی سامان کی حفاظت اور مخیر حضرات کی امداد کو حقیقی ضرورت مندوں تک پہنچانے میں رہنمائی کرے تاکہ اس قسم کے ناخوشگوار واقعات سے بچا اور امداد حق داروں تک پہنچ سکے۔

editorial@roznama92news.com

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 07 SEP 2022 Page No. 17

سیلاب متاثرین کی مشکلات، وبائی امراض نے گھیر لیا

ملک میں حالیہ بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے وبائی امراض پھیلنے لگے ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں بڑی تعداد میں بچے، خواتین، بزرگ سب ہی متاثر ہورہے ہیں۔ بلوچستان میں بعض علاقوں میں ڈائریا، گیسٹرو، ملیریا سمیت دیگر بیماریاں رپورٹ ہورہی ہیں۔ محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ متاثرہ علاقوں میں طبی سہولیات فراہم کرنے کے حوالے سے تمام تر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں جبکہ بی ایم سی میں سب سے زیادہ متاثرین آرہے ہیں جن کو علاج معالجے سمیت ٹیسٹ کے حوالے سے بھی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں مگر مسئلہ یہ ہے کہ اس کے تدارک کے متعلق ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔ ابر آلود پانی جو کہ انسانی صحت کے لیے زہر بن چکا ہے سیلابی پانی کا پینے کے پانی میں ملاوٹ ہوچکا ہے اس کی وجہ سے وبائی امراض پھیلتے جارہے ہیں واٹر فلٹر پلانٹ تو نہیں لگ سکتا مگر اسپرے کم از کم کیا جاسکتا ہے اس لیے تمام ضلعی انتظامیہ کو اس کا پابند بنایا جائے کہ فوری طور پر اسپرے کے عمل کو شروع کیا جائے اور زہر آلود پانی سے بچاؤ کے لیے صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ وبائی امراض سے بڑے پیمانے پر لوگوں کو نقصان نہ پہنچے۔ پہلے سے ہی سیلاب متاثرین مصیبت میں گھرے ہوئے ہیں وبائی امراض ان کی مشکلات بڑھارہی ہیں لہٰذا حکومت اس پر سنجیدگی سے توجہ دے تاکہ قیمتی جانوں کو ضائع ہونے سے بچایا جاسکے۔ دوسری جانب جنوبی پنجاب کے سیلاب متاثرین وبائی بیماریوں کا شکار ہوگئے۔ جنوبی پنجاب کے سیلاب متاثرین مختلف بیماریوں کی لپیٹ میں آگئے۔ محکمہ صحت کے مطابق ڈی جی خان، راجن پور میں گزشتہ سات روز کے دوران بیماریوں کے پھیلاؤ میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق جنوبی پنجاب کے 37 ہزار سے زائد سیلاب زدگان سانس کی بیماریوں میں مبتلا ہیں۔ 33 ہزار سے زائد سیلاب زدگان خارش اور جلدی امراض کا شکار ہیں۔ محکمہ صحت کے مطابق 17 ہزار سے زائد سیلاب متاثرین ڈائریا اور 20 ہزار سے زائد افراد تیز بخار کا شکار ہیں۔ سندھ میں بھی اس وقت صورتحال اسی طرح ابتر ہے ملیریا، ڈینگی، گیسٹرو سمیت دیگر بیماریوں سے لوگ متاثر ہورہے ہیں چونکہ یہ تینوں حصے سیلاب کی وجہ سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں اس وقت یہاں ریسکیو، ریلیف سمیت طبی سہولیات کے حوالے سے ہنگامی اقدامات فوری اٹھانے کی ضرورت ہے۔ واضح رہے کہ عالمی ادارہ صحت کی جانب سے پیشگی جاری بیان میں کہا گیا تھا کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں ڈینگی، ڈائریا اور اسکن کی بیماریاں پھیلنے کا خدشہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق عالمی ادارہ صحت نے کہا ہے کہ وبائی امراض کی روک تھام کیلئے بیمار افراد کی نگرانی کرنا ہوگی، سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں طبی سہولیات فراہمی کرنا پہلی ترجیح ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومت سمیت عالمی ادارہ صحت کی ٹیموں کی ذمہ داری بنتی ہے کہ ان وبائی امراض کے متعلق مشترکہ حکمت عملی طے کریں اور جو بھی ممکنہ سہولیات دستیاب وسائل میں میسر ہیں ان کے پیش نظر اقدامات اٹھائے جائیں تاکہ وبائی امراض سے متاثرین کو چھٹکارا مل سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 07 SEP 2022 Page No. 18

Getting new districts

Balochistan got another district after the provincial government notified Hub as a new district, taking the total number of districts in the province to 35. The new district has been carved after the bifurcation of Lasbela district. The decision in this regard was taken by the provincial cabinet two months back. The new district comprises Hub, Dureji and Sonmiani (Winder) subdivisions, and the modified Lasbela now comprises Bela, Uthal and Kanraj subdivisions with headquarters at Uthal. Balochistan is already facing a number of problems particularly that of financial and governing issues. From poor governance, corruption and tribal-based politics to unemployment, underdevelopment and political instability, Balochistan has its fair share of issues. Therefore, it will not be rational to further expand its territorial boundaries while the existing territory suffers due to the indifference of political leaders in Quetta and Islamabad. The focus should be on a more pressing issue such as service delivery and welfare for the existing districts of Balochistan. Balochistan already has 34 districts when the total population of the province, as per the 2017 census, is 12.34 million. To put it in context, Punjab has 36 districts with a population of 110 million. This means that Balochistan has roughly the same number of districts as Punjab when its population is almost nine times less. A large number of districts become a problem when they increase the non-development administrative expenditures of the province. Resources of the federal divisible pool are divided largely based on population. Balochistan, having just six percent of the population, has very few resources but makes administrative expenditures at the same level as Punjab. It is true that Balochistan has a vast geographical territory and districts can't be formed purely on the basis of population. This is true for some districts of Balochistan but in the case of some new ones, the reasons were purely political. Existing districts should also be rationalized on the basis of need. Larger districts can be divided into two and smaller ones, can be merged with others. However, the total number of districts must not be increased at any cost. This decision will not reverse the existing expenses weighing on the provincial exchequer. It is said that formation of new districts on administrative ground cannot be challenged, provided the province has resources and can keep new units viable.. Each district needs to have at least 14 different departments. The current annual budget is not enough to meet the needs of so many departments and increasing the number of districts will further aggravate the problem.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 07 SEP 2022 Page No. 19

Need for organized relief efforts

Prime Minister Shehbaz Sharif has announced seventy billion rupees for rehabilitation and the calamity has left a path of death and destruction everywhere and not all is finished as water inundates different areas. Prime Minister Shehbaz Sharif has announced there would be equal distribution of funds for the flood affectees and everyone has to join hands to make it happen. Many problems have emerged owing to the colossal damage that has resulted in crashing the infrastructure namely roads and bridges besides influential political elite that have been taking away the relief goods and storing it in their own warehouses. The transparency in aid distribution is need of the hour as hundreds of trucks are seen leaving for different places and somehow there is no mechanism in place as woeful tales of the affectees through social media are heart wrenching who have been hungry for days. It is pertinent to note that people on individual basis have tried taking the relief goods to the affetees instead of entrusting the government for dispatch. This lack of trust should be taken as an alarm as world is now looking at Pakistan and devastation caused by the floods. Government must come up with a transparent system which guarantees fairness as millions have suffered and have lost everything. The world has taken a sympathetic view as is now coming all out to assist Pakistan in rehabilitation work which may take a while. The recent days have been filled with complaints from people who have voiced their words with anger out of hunger. Names of the influential elites who are part of the government also surfaced with video evidence. These powerful bigwigs saved their farmland crops while ruining hundreds of household of the poor in changing the direction of the water. The phenomenal damage in the floods have made people come out from their fear and after losing everything they are telling the reasons and holding people responsible for their miserable state. Government of Pakistan is faced with one problem after the other and making a mockery of these destitute people is not going unnoticed. It is time that all those who in the past made millions from the floods relief packages should be put on hold and restrained. So many days have passed and no central system is in place that could quantify the relief activities while Edhi, Al Khidmet, Akhuat and many others are doing commendable work but it is very little as compared to the damage done. The PTI government established NCOC at the onset of Corona. In this institution, the data of every Corona patient would have been collected automatically. A patient from a remote area or from an urban area would become part of the database. From this data, it would have been estimated in which area the intensity of corona is increasing, smart lockdown would have been imposed there. Cash assistance was given through the Ehsaas program to the poor populations of the areas affected by Corona. This data bank if not erased still exists and people if not swept away by floods are still there. Let us all rise above the petty differences and rebuild the nation.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan news Of

Bullet No. 6 Dated: 07 SEP 2022 Page No. 20

سازش ناکام، حکومت سرخرو

محمد صباح الدین

بالآخر آئی ایم ایف سے قرضہ مل ہی گیا اور شہباز حکومت سرخرو ہو ہی گئی اپنے مشکل ترین فیصلوں کے نتیجے میں، چار سے زائد ماہ کی انتھک محنت رنگ لے ہی آئی باوجود اس کے کہ بھارت کے ساتھ ساتھ خود پاکستان کی اس سیاسی جماعت کی مجرمانہ مخالفت کے کہ جو پاکستان کو ریاست مدینہ بنانا چاہتی تھی اور محب وطن کہلوانے میں رات دن ایک کیے ہوئے تھی مگر کردار وہ ادا کیا جو پاکستان کا ازلی دشمن بھارت شروع دن سے ادا کرتا چلا آ رہا ہے۔ بھارت نے بھی پاکستان کو آئی ایم ایف قرضہ کی مخالفت کی اور پاکستان تحریک انصاف نے بھی پاکستان کو آئی ایم ایف قرضہ کی مخالفت ہی نہیں بلکہ اسے روکنے کی ناکام کوششیں بھی کیں، فرق کیا رہا دونوں میں۔ ہم اس طرف آتے ہیں مگر پہلے زرا تفصیل بتا دیں اپنے پڑھنے والوں کو آئی ایم ایف کے قرضہ کے حوالے سے.... آئی ایم ایف نے قرض کی دو اقساط جن کا حجم 1.16 ارب ڈالر ہے پاکستان کو جاری کرنے کی منظوری دے دی ہے، صرف یہی نہیں بلکہ آئی ایم ایف بورڈ نے پاکستان قرضہ پروگرام کی میعاد میں ایک سال کی توسیع بھی دے دی ہے اور یہ 30 جون 2023 تک جاری رہے گا۔ اس پروگرام کے تحت قرض کی مجموعی رقم میں ایک ارب ڈالر کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ یہ بھی کہ بھارت کے سوا سب ممالک نے پاکستان کے حق میں ووٹ دیا۔ آئی ایم ایف کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ بورڈ نے توسیعی فنڈ کی سہولت کے تحت مشترکہ 7 ویں اور 8 ویں جائزے کی تکمیل اور 1.6 بلین کی قسط جاری کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ جائزے کی تکمیل سے کثیر الجہتی اور دو طرفہ ترقیاتی شراکت داروں سے اہم بیرونی فنانسنگ کو متحرک کرنے میں مدد ملے گی۔ بورڈ نے جون 2023 کے آخر تک پروگرام کی توسیع اور 720 ملین ڈالر 934 تک رسائی کو بڑھانے کی منظوری بھی دی ہے جس سے پروگرام کا کل سائز کم و بیش سات ارب ڈالر ہو جائے گا جو کوٹے کے 245.6 فیصد کے برابر ہے۔ آئی ایم ایف بورڈ نے پاکستان میں سیلاب سے ہونے والے جانی و مالی نقصان پر گہرے دکھ اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ ایگزیکٹو بورڈ نے پروگرام کو دوبارہ پٹڑی پر لانے کے لیے پاکستانی حکام کی حالیہ کوششوں کا خیر مقدم کیا اور پروگرام کی پالیسیوں اور اہداف کے لیے عزم کی تجدید کی۔ پاکستان کے لئے 1.16 ارب ڈالر اسی ہفتے کے دوران پاکستان کو موصول ہو جائیں گے۔ دوسری طرف وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا ہے کہ آئی ایم ایف پروگرام کی بحالی پاکستان کی معیشت کیلئے مثبت پیش رفت ہے جس سے پاکستان کے معاشی طور پر دیوالیہ ہونے کا خطرہ بھی ختم ہو گیا۔ وزیراعظم نے مزید کہا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے پاکستان مشکل معاشی امتحان سے سرخرو ہو کر نکلا ہے۔ وزیراعظم نے یہ وضاحت بھی کی کہ گو کہ آئی ایم ایف پروگرام ایک مرحلہ ضرور ہے لیکن پاکستان کی اصل منزل معاشی خود انحصاری ہے۔ آئی ایم ایف پروگرام کی بحالی سے پاکستان میں معاشی استحکام آئے گا۔ شہباز شریف نے دعا کی کہ آئی ایم ایف کا یہ آخری پروگرام ہو۔ آئندہ پاکستان کو کبھی اس کی ضرورت نہ رہے۔ پر امید ہوں مسلم لیگ ن کی سابق حکومت کی طرح ایک بار پھر آئی ایم ایف کو خدا حافظ کہیں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف کی اسی ایک لائن کو لے لیا جائے تو یہ بات بالکل حقیقت ہے کہ مسلم لیگ ن کبھی بھی غیر ملکی خصوصا آئی ایم ایف سے قرض لینے کے حق میں نہیں رہی اور ماضی میں اس جماعت نے آئی ایم ایف کو خدا حافظ کہا بھی تھا مگر پی ٹی آئی کی سابقہ حکومت نے جہاں ملک کے انتظامی معاملات تہہ و بالا کر دیے تھے وہاں معاشی طور پر ملک کو دیوالیہ کرنے کے دہانے پر بھی پہنچا دیا تھا جس کے بعد ن لیگ کی موجودہ حکومت کے پاس آئی ایم ایف سے معاملات طے کرنے کے سوا دوسرا اور کوئی آپشن باقی نہیں رہا تھا لیکن اس کے باوجود ہمیں امید ہے کہ بقول وزیراعظم شہباز شریف کے کہ آئی ایم ایف کے ساتھ یہ آخری پروگرام ہے تو خدا کرے کہ واقعی یہ آخری پروگرام ہو اور اس کے بعد پاکستان کو کبھی آئی ایم ایف ہی کیا کسی بھی عالمی مالیاتی ادارے سے قرض جس پر سود بھی ادا کرنا ہوتا ہے نہ لینا پڑے اور پاکستان خود مختار ہی نہیں خوددار ملک کی طرح دنیا کے نقشے پر ابھرے اور پھر سے اپنا ساٹھ کی دہائی والا امیرانہ تشخص بحال کرنے میں کامیاب ہو جائے جب پاکستان خود جرمنی جیسے ملکوں کو قرضے فراہم کرتا رہا تھا۔ چلتے چلتے پی ٹی آئی کی طرف سے آئی ایم ایف کو لکھے جانے والے خط پر بھی بات ہو ہی جائے کہ ضروری تصور ہو رہا ہے جہاں تک سابق وزیراعظم عمران خان کا تعلق ہے تو وہ سب کو بتانا چاہتے ہیں کہ ان کے بغیر پاکستان چل سکتا ہے نہ ہی ادارے اپنا کام جاری رکھ سکتے ہیں، صرف عمران خان ہی ہیں جو ملک چلا سکتے ہیں دوسرا اور کوئی نہیں۔ تو چلیے ان کے مطابق ہی ہم بھی فرضی طور پر مان لیتے ہیں کہ وہ اور پاکستان اگر لازم و ملزوم ہیں تو پھر انہیں صرف اس ایک سوال کا جواب دینا ہوگا کہ جب وہ وزیراعظم تھے تو ان کے چار سالوں کے دوران ملک کی معاشی حالت کیسی تھی اور آج مسلم لیگ ن کے صرف چار ماہ کے عرصہ میں کہاں پہنچ چکی ہے، بس صرف اس ایک سوال کا جواب دے دیں، مگر ہمیں پتہ ہے کہ وہ اس کا جواب دینے کی پوزیشن میں ہی نہیں ہیں اس لیے اس کا جواب بھی ہم ہی دیے دیتے ہیں وہ بھی دو لائنوں میں کہ خان صاحب کے چار سالہ دور میں ملک دیوالیہ ہو چکا تھا جبکہ ن لیگ کے محض چار ماہ کے نہایت مختصر ترین عرصہ میں ملک کو دیوالیہ پوزیشن سے نکال لیا گیا بلکہ آئی ایم ایف نے متذکرہ خط ردی کی ٹوکری میں پھینکتے ہوئے پاکستان کیلئے مقررہ قرضہ میں اضافہ بھی کر دیا۔ اسی لئے تو لکھا سازشیں ناکام، ن لیگ حکومت سرخرو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan news

Bullet No. 6

Dated: 07 SEP 2022 Page No. 21

مرکزی اور صوبائی حکومتوں کی مشترکہ ذمہ داری

ملک محمد شفیق

آج ملک میں بدترین سیلاب کی آفت اور جانی مالی تباہی کے باوجود جو اخلاقیات سے عاری الزام اور جوابی الزام پر مبنی سیاست دیکھنے کو مل رہی ہے یہ کوئی نئی بات نہیں یہ پرانی سیاست کا تسلسل اور کاشتہ ہے۔ ہمیشہ سے ہمارے ملک کے طالع آزما سیاسی اور مذہبی لیڈران کرام اور ان کے پیروکاروں کا کام مذھب اور سیاست کے میدان میں دلیل اور منشور کی بجائے مخالف شخصیات کو عامیانہ تنقید کا نشانہ بنانا رہا ہے۔ سیاسی لیڈر اور انکے عوام کی تفریح طبع کے لیئے مخالفین کی پگڑیاں اچھالتے ہیں رکیک حملوں اور پھبتیوں کی بھرمار کر کے میدان مارنے کو سیاست کا کمال سمجھتے ہیں، ان عوامل کی بدولت عوام کی سوچ اس نہج پر پروان چڑھی ہے کہ جلسوں اور جلوسوں میں مخالفین کے خلاف عامیانہ نعرے لگائے جاتے ہیں اور اپنی پارٹی کے لیڈر کی اخلاق باختگی کے مظاہر پر تالیاں بجائی جاتی ہیں جو پارٹی لیڈر فن اخلاق باختگی میں باکمال ہو وہی ہماری سیاست کا باکمال قرار پاتا ہے۔ ہمارے اقتدار کے رسیا لیڈران کرام کامیابی کے لیئے جھوٹ سچ پر مبنی بیانیہ بناتے ہیں پھر اسکو عوامی رنگ دیتے ہیں اسطرح سے وہ صدیوں سے محرومیوں اور جبر کے تحت زندگیاں گزارنے والے عوام کو پیچھے لگانے کے لیئے انکے خوابوں کو تعبیر دینے کی آس دلاتے ہیں اسی وجہ سے ہمارے ملک میں اصولوں اور پروگرام کی بنیاد پر مبنی سیاست کرنے والے سیاستدان اور مزہبی لیڈر بتدریج پسپائی پر مجبور ہوتے چلے گئے اور اب تو ایسا لگتا ہے کہ ایسے لوگ مفقود ہی ہو جائیں گے۔ شہرت کی بلندیوں کو پانے کے لیئے نفرت پر مبنی نت نیا بیانیہ ترتیب دینے والے ہی ہماری قسمتوں کے فیصلے کریں گے کیونکہ اب تو اللہ ماشااللہ ٹی وی چینلز بھی ریٹنگ کی بڑھوتری کا کردار ادا کرنے پر مجبور ہیں۔ ملک خداداد مصائب اور آفات میں گھرا ہوا ہے حکومت ہے بھی اور نہیں بھی کیونکہ سیاست کے بڑے کھلاڑی اقتدار میں بھی ہیں اور اپوزیشن میں بھی، تین صوبوں میں تحریک انصاف اور اسکے اتحادی حکومت میں ہیں اور باقی مرکز اور سندھ میں مسلم لیگ ن اور اسکے اتحادی اقتدار پر براجمان ہیں یہ سب اقتدار کے مزے تو لے رہے ہیں لیکن عوامی مسائل، سیلاب میں

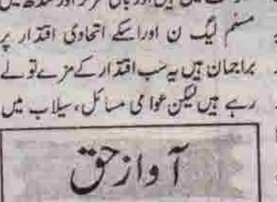

گھرے لوگوں کو بروقت مدد نہ پہنچانے، بد انتظامی اور مہنگائی کی ذمہ داری قبول کرنے اور اصلاح احوال کرنے کی بجائے ایک دوسرے کی کردارکشی میں مصروف ہیں اور اقتدار کی بساط پر ایک دوسرے کو مات اور شاہ مات دینے کے کھیل میں مشغول ہیں۔ پورا ملک سیلاب میں ڈوبا ہے تو ڈوبا رہے، عوام کے ہزاروں مقدمات عدالتوں میں زیر التوا ہیں تو کوئی بات نہیں یہ ایک دوسرے کے خلاف مقدمہ مقدمہ ضرور کھیلیں گے، ملک اقتصادی تباہی کے کنارے پر ہے تو کیا ہوا، عوام کے جان و مال سیلاب کی نظر ہو رہے ہیں تو کوئی فکر نہیں فکر ہے کسی کے ریمانڈ کی کسی کی ضمانت ہونے یا نہ ہونے کی یا پھر جناب عمران خان صاحب کے جلسوں اور جلوسوں کی ہے، گزشتہ کئی دنوں سے یہی کچھ ٹی۔وی چینلز پر دکھایا جا رہا ہے، کسی قوم کو زوال یا تباہی کی طرف لے جانے کے لیئے جو اسباب تاریخ میں درج ہیں ان میں سے کون سا سبب ہے جو ہمارے پیارے ملک میں لیڈروں نے اپنی انا کی تسکین اور سیاسی بے تدبیری سے پیدا نہیں کر رکھا، ملک کے مضبوط ستون فوج، عدلیہ، میڈیا اور سول سروس مسلسل نشانے پر ہیں۔ ایک وقت تھا فوج کو اس لیئے تنقید کا نشانہ بنایا جاتا تھا کہ وہ جمہوریت کو چلنے نہیں دیتی اب فوج نے سیاستدانوں کو سیاسی انگز کھیلنے کی چھٹی دے دی ہے تو شور شروع ہو گیا ہے کہ فوج نیوٹرل کیوں ہے؟ ہمیں بیچ چیتنے میں مدد کیوں نہیں دیتی، عدلیہ اگر ایک سیاسی فریق کے حق میں فیصلہ دیتی ہے تو دوسرا فریق ناراض ہی نہیں ہوتا کھلم کھلا دشنام طرازی پر اتر آتا ہے، سول سرونٹس کو ہر طاقتور گروہ ہر صورت اپنی مرضی کے مطابق کٹھ پتلی بنانا چاہتا ہے۔ ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کم ہونے کا علاج بچت، اشیائے تعیش پر پابندی اور پٹرول کے اصراف کو روکنے کی بجائے سارا زور اور انحصار مزید قرضوں کے حصول پر ہے، زرمبادلہ کا کثیر حصہ پیٹرولیم اور ایندھن سے متعلقہ درآمدات پر خرچ ہوتا ہے اور یہاں صورتحال یہ ہے کہ بجائے پٹرول اور انرجی کے دیگر وسائل کی بچت کی جائے یہ وسائل جلسہ جلسہ اور جلوس جلوس کھیلنے اور سیاسی کھلاڑیوں کی حفاظت کے لیئے سیکیورٹی اداروں کی نقل و حرکت پر خرچ ہو رہے ہیں اشیائے تعیش کی درآمد پر پابندی ختم کر دی گئی ہے اور اسطرح ملکی زرمبادلہ بھاپ بن کر اڑ رہا ہے، شنید ہے غیر ملکی دوروں پر بے دردی سے زرمبادلہ خرچ کیا جا رہا ہے۔ ملک میں سیاسی غیر یقینی کی فضا کی وجہ سے غیر ملکی سرمایہ کاری کی رہی سہی امید بھی ختم ہوتی جا رہی ہے، اس سارے بکھیڑے میں ہمارے سیاستدان بہتری کا جو نسخہ ابھی تک سامنے لا سکے ہیں وہ انتخاب کے انعقاد کے حوالے سے ہے جو حکومت سے باہر کیئے گئے وہ اگلے سال ہونے والے انتخابات فی الفور کرانے کا مطالبہ کر رہے ہیں اور وہ جنھوں نے عدم اعتماد کے ذریعے حکومت حاصل کرنے میں غیر ضروری جلد بازی کا مظاہرہ کیا وہ مقررہ وقت پر انتخابات کو ضروری سمجھتے ہیں جبکہ یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ نہ تو وقت سے پہلے اور نہ ہی وقت پر انتخابات ملکی مسائل کا حل ہیں بلکہ سرے سے ملکی مسائل کا اور قومی انتخابات کا کوئی تعلق کبھی تھا نہ ہے، آخر اب تک اتنے انتخابات ہونے سے کون سے عوامی مسائل حل ہوئے ہیں جو انتخابات کے بغیر حل نہیں ہو سکتے تھے؟ کون سے ایسے قابل اور اہل عوامی نمائندے انتخابات میں آ گے آئیں گے جو آج تک نہیں آئے، یقیناً انتخابات کے مروجہ نظام کے تحت تو یہی لوگ جو آج تک حکومتیں بناتے بگاڑتے رہے ہیں آئندہ بھی منتخب ہو کر حکمران بنیں گے اور ہوڑلے سے اپنا سابقہ کردار نئے مینڈیٹ کے ساتھ دہرائیں گے۔ سیقوی انتخاب کی دیر سویر ملکی معیشت یا سیاسی استحکام کے لیئے کوئی نسخہ کیمیا نہیں۔ سیلاب کی تباہ کاریوں سے نبٹنا، زرمبادلہ کے ذخائر میں خاطر خواہ اضافہ کرنا، توانائی کی بچت، ٹیکسیشن کا کڑا نظام نافذ کرنا اور سیاستدانوں کو انا پرستی چھوڑ کر باہمی بات چیت کا راستہ اپنانا ہوگا، سیلاب کی تباہ کاریوں کے سدباب کے لیئے پاک فوج جتنی متحرک نظر آ رہی ہے سول سوسائٹی اور انتظامیہ اتنی متحرک نظر نہیں آ رہی، فی الفور کرنے کے کام تو میڈیا پر سیاسی بخار کو بتدریج کم کرنا، ڈالر کوسٹہ بازوں کی جلب زر سے محفوظ کرنا، توانائی کی بچت، اور ٹیکسز کا حصول اور اس پر حکومت کی گرفت ہے ان امور پر قومی اتفاق رائے کے لیئے میڈیا چینلز کو اپنا کراوار ادا کرنا چاہیئے۔ ساری کوششوں کا مرکز اس وقت آپس کی مخاصمت کی بجائے سیلاب زدگان کی مدد ہونا چاہیئے یہ تب ہی ممکن ہے کہ ملک میں سیاسی بے چینی پیدا کرنے سے اجتناب کیا جائے اور حکومت اور اپوزیشن سیلاب زدگان کی بحالی تک زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کریں اس سلسلے میں صدر مملکت اپنا غیر جانبدارانہ کردار ادا کریں اور آل پارٹیز کانفرنس بلائیں جس کا ایجنڈا سیاسی ہم آہنگی پیدا کرنا، سیاست میں برداشت اور باہمی احترام کو فروغ دینا اور اگلے الیکشن تک سیاسی پارہ معتدل رکھنے کا اہتمام کرنے کے ساتھ ساتھ سیلاب کی تباہ کاریوں کے اثرات سے ملکی معیشت اور متاثرین کو نکالنا ہو۔ مرکزی حکومت اور صوبائی حکومتیں سب شامل اقتدار ہیں اور سارے ہی صوبے بری طرح سے سیلاب کی تباہ کاریوں کا شکار ہیں اس لیئے عوام کو درپیش مسائل کا حل ان سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے ان میں سے کوئی بھی اس مشکل صورت حال سے ملک کو نکالنے کی ذمہ داری سے مبرا نہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 07 SEP 2022 Page No. 22

حب کو ضلع بنانے پر موجودہ اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان آمنے سامنے

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان حکومت کی جانب سے ضلع لسبیلہ کو دو حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے ضلع حب کا نوٹیفکیشن جاری کرنے کے معاملے پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان عالیانی ایک مرتبہ پھر آمنے سامنے آگئے ہیں۔ حب کو نئے ضلع کا درجہ دینے پر سابق وزیراعلیٰ جام کمال نے سخت تنقید کرتے ہوئے اسے عدالت میں چیلنج کرنے کا اعلان کیا ہے۔ سابق وزیراعلیٰ جام کمال کا کہنا ہے کہ پورا بلوچستان تاریخ کی ہولناک سیلابی صورتحال سے دوچار ہے، ایسے میں حب کو ضلع بنانا کسی سانحہ سے کم نہیں ہے جبکہ ضلع حب کے قیام کا کیس بلوچستان ہائی کورٹ میں جمع ہے، صرف سیاسی بنیادوں پر حب کو نیا ضلع بنایا جارہا ہے تاکہ ضلع کی انتظامیہ کو اپنی مرضی کے مطابق چلایا جائے۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ حب کے رکن صوبائی اور قومی اسمبلی نے مصیبت کی اس گھڑی میں اپنے حلقہ انتخاب کا دورہ تک نہیں کیا جبکہ ہزاروں لوگ بے یارو مددگار ان کے منتظر ہیں۔ انہوں نے قائم مقام گورنر جان محمد جمالی سے اپیل کی کہ وہ حب کو ضلع بنانے کے نوٹیفکیشن کو فی الفور واپس لیں ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ پہلے ہی وہ اس معاملے پر بلوچستان ہائی کورٹ سے رجوع کر چکے ہیں اور اس نوٹیفکیشن کو چیلنج کیا جائے گا، اگر قائم مقام گورنر اور دیگر ارباب اختیار عوام کی نہیں سنیں گے تو پھر عوام کے پاس ایک ہی راستہ باقی رہ جاتا ہے کہ وہ اپنا احتجاج ریکارڈ کرائیں کیونکہ یہ اقدام بیلہ، اوتھل اور ونڈر کے عوام کے زخموں پر نمک چھڑکنے کے مترادف ہے اور سراسر غلط اقدام ہے، اسے لسبیلہ کے عوام کی تائید وحمایت حاصل نہیں، لسبیلہ سے تعلق رکھنے والے رکن قومی اسمبلی محمد اسلم بھوتانی کا کہنا ہے کہ انہوں نے وزیراعظم میاں شہباز شریف کو لسبیلہ اور گردونواح کے علاقوں میں بارش اور سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریوں سے آگاہ کردیا ہے۔ دو مرتبہ وزیراعظم پاکستان کا دورہ لسبیلہ موسم کی خرابی کے باعث ملتوی ہوا۔ جلد ہی وہ لسبیلہ کا دورہ کریں گے ہم مصیبت کی اس گھڑی میں اپنے لوگوں کو کسی صورت میں بھی تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق ضلع حب کے قیام کے معاملے پر سیاسی رسہ کشی گزشتہ 4 ماہ سے جاری ہے، حب سے تعلق رکھنے والے رکن صوبائی اسمبلی و صوبائی وزیر بلدیات سردار صالح بھوتانی کا تعلق بھی حکمران جماعت بلوچستان عوامی پارٹی سے ہے اسی طرح جام کمال بھی اسی جماعت سے وابستہ ہیں جبکہ میر عبدالقدوس بزنجو پارٹی کے سربراہ ہونے کے علاوہ وزیراعلیٰ بلوچستان کے منصب پر فائز ہیں،

اس سے قبل ان دونوں عہدوں پر جام کمال فائز رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان قدوس بزنجو اور سابق وزیراعلیٰ جام کمال کے درمیان ٹاکرا پارٹی کی تشکیل پھر وزارت اعلیٰ کی دوڑ اور حکومتوں کے قیام و عدم اعتماد کی تحریک سے جاری ہے اور دن بدن اس میں شدت آرہی ہے۔ بلوچستان میں سیاسی تبدیلی کے بعد ضلع لسبیلہ کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کا اصولی فیصلہ موجودہ حکومت نے کیا تھا کیونکہ حب کو نیا ضلع بنانے کا مطالبہ کافی عرصے سے سردار صالح بھوتانی اور انکے حمایتیوں کی جانب سے کیا جارہا تھا اس کیلئے جماعت میں ریلیوں اور جلسوں کا بھی انعقاد کیا گیا جبکہ جام کمال اور انکے حمایتی حب کو ضلع بنانے کی مخالفت کررہے تھے، انہوں نے بھی حب کو ضلع کا درجہ دینے کے خلاف عوامی پلیٹ فارم سمیت عدالت کا راستہ اپنایا۔ اب جبکہ قائمقام گورنر میر جان محمد جمالی نے صوبائی کابینہ سے حب کو ضلع بنانے کی منظوری کے بعد اسکا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے تو سابق وزیراعلیٰ جام کمال اور انکے حمایتیوں کی جانب سے سخت رد عمل دیکھنے میں آرہا ہے۔ سابق وزیراعلیٰ جام کمال کو اپنی ہی جماعت کے لوگوں سے اس حوالے سے سخت گلا ہے وہ اس حوالے سے سیاسی میدان میں مزاحمت کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے سیاسی مستقبل کا بھی فیصلہ کرنے پر غور وخوض کر رہے ہیں۔؟ اس حوالے سے وہ کیا حکمت عملی اپناتے ہیں اور کیا سیاسی فیصلہ کرتے ہیں اسکے لئے انہوں نے اپنے قریبی ساتھیوں سے مشاورت کا آغاز کردیا ہے۔

دوسری جانب وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف نے بلوچستان کو فوکس کررکھا ہے اور وہ تواتر سے بلوچستان کا دورہ کررہے ہیں اور بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے ہونے والی تباہ کاریوں کے حوالے سے امدادی سرگرمیوں کا جائزہ لے رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں انہوں نے بی بی نانی اور پنجرہ پل (بولان) کا معائنہ کیا جہاں انہیں روڈ سیکٹر کی بحالی کے حوالے سے بریفنگ دی گئی پنجرہ پل کی بحالی پر انہوں نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے این ایچ اے حکام کی کاوشوں اور محنت کی تعریف کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے روڈ سیکٹر کی بحالی کیلئے وزیراعظم کی ذاتی دلچسپی پر ان کا شکریہ بھی ادا کیا۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ سابق صوبائی وزیر اور کچھی بولان سے منتخب ہونے والے رکن صوبائی اسمبلی سردار یار محمد رند نے وزیراعظم کے دورہ بولان پر انہیں مدعو نہ کرنے اور اعتماد میں نہ لینے پر وزیراعلیٰ اور صوبائی حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں وزیراعظم کے دورے سے لاعلم رکھنے کا مقصد وزیراعظم کو حقائق سے بے خبر رکھنا ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں نمائندگی رکھنے والی تمام پارلیمانی جماعتوں کے قائدین کا ایک غیر معمولی اجلاس جس کی صدارت وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کی میں اتفاق رائے سے بلوچستان میں بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات اور ازسرنو تعمیر کیلئے عرب دوست ممالک اور بین الاقوامی ڈونرز سے براہ راست مدد کی اپیل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، اجلاس میں وفاقی حکومت کی جانب سے معاونت پر بھی اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے تمام پارلیمانی جماعتوں کے قائدین کو اعتماد میں لیا گیا۔ اجلاس میں صوبے میں بارشوں اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات انفراسٹرکچر کی تباہی زراعت ولائیو اسٹاک سمیت دیگر شعبوں میں ہونے والی تباہ کاریوں اور انکی بحالی کے حوالے سے حکمت عملی وضع کرنے پر صلاح و مشورہ کیا گیا اور اس حوالے سے یہ بات زور دیکر کہی گئی کہ صوبے میں ہونے والے نقصانات کے ازالے اور ازسرنو تعمیر و بحالی کیلئے تمام وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا اس کیلئے صوبائی حکومت ہر ممکنہ اقدامات اٹھانے سے بھی دریغ نہیں کریگی۔ اجلاس میں متحد اور سیاست سے بالاتر ہوکر صوبائی حکومت کے اقدامات اور متاثرین کی مدد و بحالی کیلئے حکومتی اقدامات میں بھرپور معاونت کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق صوبے کی تمام نمائندہ سیاسی جماعتوں کا ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا ہوکر اس قدرتی آفت سے نبرد آزما ہونا خوش آئند عمل ہے اسکے علاوہ ان جماعتوں کو بھی اس پلیٹ فارم پر آنا چاہیے جو کہ اسمبلی سے باہر ہیں تاکہ تمام سیاسی و مذہبی اور قوم پرست جماعتیں مل کر ایک آواز ہوکر اپنے عوام کی مدد کو آئیں یہ ایک اچھا اور مثبت پیغام ہوگا جس کی اس وقت اشد ضرورت ہے۔ سیلابی ریلوں سے جہاں صوبے کے انفراسٹرکچر کو شدید نقصان پہنچا ہے وہاں ہی گیس پائپ اور بجلی کے ٹاورز بھی پانی کی نذر ہوگئے جس کے باعث دس روز تک کوئٹہ اور بلوچستان کے 8 اضلاع میں گیس کی سپلائی معطل رہی جبکہ بجلی کی مکمل بحالی بھی تاحال نہ ہوسکی۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 07 SEP 2022 Page No. 23

سیاست، سیلاب سے پیدا صورتحال اور کرنے کے کام

بلوچستان کے اندر آفت اور بربادی کا عالم ہے۔ صوبے کی حکومت اور اس کی اتحادی حزب اختلاف کہیں دکھائی نہیں دے رہی۔ بھلا ہو وزیراعظم شہباز شریف کا کہ جس کی خصوصی دلچسپی سے وفاقی ادارے متحرک ہیں۔ فوج اور ایف سی اپنے حصے کے کام کا حق ادا کر رہے ہیں۔ کمانڈر 12 کور جنرل آصف غفور بالا تمام متاثرہ علاقوں کا دورہ کر چکے ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں براہ راست نگرانی لی ہے۔ یہ توفیق صوبے کی حکومتی اشرافیہ کو حاصل نہ ہو سکی۔ سیلاب سے برباد عوام ماتم کناں ہیں۔ جبکہ حکومتی طبقہ سیاسی داؤ پیچ اور مستقبل کے بندوبست میں مگن ہے۔ اذیت کا یہ عالم کہ قائم مقام گورنر بلوچستان جان محمد جمالی جو کہ بلوچستان اسمبلی کے اسپیکر ہیں نے اہلیت کا نوٹیفکیشن کے مرکزی سید احسان شاہ سے حب آباد میں امدادی سرگرمیوں کی درخواست کی ہے۔ عبدالقدوس بزنجو نے سیاسی مفاد کے لئے ضلع لسبیلہ کے ٹکڑے کرکے ضلع کو تقسیم کر کے حب کو الگ ضلع بنایا جس کا نوٹیفکیشن قائم مقام گورنر جان محمد جمالی نے 31 مئی 2022ء کو جاری کیا ہے۔ ساکران کے جمالی رہنما ان وزیراعلیٰ کے شریک کار رہے ہیں۔ سابق وزیراعلیٰ جام کمال نے البتہ اس پر سخت احتجاج اٹھایا ہے۔ جام کمال ذاتی حیثیت میں ان دنوں میں پوری طرح فعال رہے ہیں۔ ضلع سے کوئٹہ تک گئے۔ متاثرہ علاقوں اور لوگوں کے مسائل و ضروریات بارے حکام کو تجاویز، تصاویر اور ویڈیوز بنا کر بھیجتے رہے ہیں۔ حب ضلع کا قیام دراصل جام کمال کو زک پہنچانے کا ہے۔ جہاں عبدالقدوس بزنجو نے اپنے سیاسی مفاد کی صورت گری کر رکھی ہے۔ جام کمال خان نے حب ضلع کے خلاف بلوچستان ہائی کورٹ میں آئینی درخواست دائر کر رکھی ہے، احتجاج بھی کیا ہے۔ یہ نوٹیفکیشن ایسے وقت میں جاری ہوا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے بلوچستان کے ضلع لسبیلہ میں بلدیاتی انتخابات کا شیڈول جاری ہوا ہے۔ جب

اقتدار کی باگیں ایسے ہاتھوں میں ہوں، نیز حزب اختلاف برائیوں اور منفعتوں میں برابر شریک ہوں تو لامحالہ عوام سیاسی لوگوں کی بجائے کسی اور سے

حرف عام

بلال [illegible]

شفافیت، موجودگی اور بازپرس کا تقاضا کریں گے۔ موجودہ وقت بیوروکریسی کی مزید تنزلی مزید بگاڑ کا باعث بن رہا ہے۔ ذرا پوچھا جائے کہ محکمہ صحت کا سابق سیکریٹری، صالح ناصر کس بات کی پاداش میں منصب سے ہٹائے گئے۔ وہ کونسا خلاف قانون و ضابطہ کام تھا کہ جس کی منظوری صالح ناصر نے نہیں دی۔ کوئی پوچھے کرونا کے دوران خلاف ضابطہ و قانون خطیر رقم کی طبی آلات کی خریداری کا ماجرا کیا ہے۔ پہلے بھی ایک سیکریٹری نے ادائیگی کا گناہ سر لینے سے انکار کیا تھا۔ اور یہ کہ کس شخصیت کے خاندان کا فرد اس دھندے میں شامل ہے۔ انتقامی سلوک کا سامنا دیگر اعلیٰ آفیسران کو بھی ہے۔ اچھائیوں کی بجائے برائیاں اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ تاکہ کوئی خلل و بندش نہ ہو۔ یہ تفاخر دراصل ریاست کے لئے مزید مسائل کا باعث ہیں۔ آفت زدہ عوام کے پاس جایا جائے کہ ان کی کہاں تک داد رسی ہوئی ہیں۔ کمانڈر 12 کور لیفٹیننٹ جنرل آصف غفور مسلسل دورے کر چکے ہیں۔ ان پر یہ عقدہ کھلا ہے کہ بے سروسامانی کے عالم میں صوبے کی وزراء شاہی کہاں کھڑی ہیں۔ بلوچستان کے اندر نظام مواصلات تباہ ہے۔ فائبر آپٹک، ریلوے ٹریکس، بجلی کا نظام درہم برہم ہوا ہے۔ پل اور سڑکیں بہہ چکی ہیں۔ کوئٹہ تباہی سے دوچار ہے۔

چنانچہ اب نئے زاویے اور انجینئرنگ سے منصوبوں کی تکمیل پیش نظر رکھنی چاہیے۔ صوبے کے بعض مقامات پر بجلی، گیس، سڑکیں اور پل ماضی میں بھی سیلابوں کی زد میں آئے ہیں۔ کوئٹہ کو سکھر سے ملانے والی قومی شاہراہ این 65 شاہراہ پر پی ٹی ڈی پل پار باؤنٹا ہے۔ "دربجی" کے مقام پر بار بار شاہراہ بہہ چکی ہے۔ حالیہ سیلابی ریلے کی شدت کو پیش نظر رکھتے ہوئے نئے، پائیدار اور مضبوط ڈیزائن کے منصوبے بنائے جائیں۔ اس شاہراہ پر پنجرہ پل اور سڑک "دربجی" کے مقام تک مکمل طور بہہ گئی۔ پنجرہ پل اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس مقام پر انگریز دور میں لوہے کا "پنجرہ نما پل" قائم تھا۔ جو 1986ء کے سیلاب میں بہہ گیا۔ اب چونکہ شاہراہ عارضی طور پر چھوٹی ٹریفک کے لئے کھول دی گئی ہے۔ اس پر دن رات این ایچ اے کی جانب سے کام ہوا۔ چیئرمین این ایچ اے کیپٹن ریٹائرڈ خرم آغا اور دوسرے ماہرین و حکام موقع پر موجود تھے۔ کام کی فوج کی جانب سے مسلسل فضائی نگرانی بھی کی جاتی رہی ہے۔ این ایچ اے نے "سیلاب" سے منسلکی لے لی ہے۔ یقیناً پل سیلابی ریلوں کی شدت اور موجودگی کو مد نظر رکھ کر تعمیر اور ڈیزائن کرنے کی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ یہاں متبادل شاہراہوں کی تعمیر کی ضرورت بھی پیش نظر ہو۔ یعنی این 65 قومی شاہراہ پر کولپور کے مقام سے ڈھاڈر کے قریب تک۔ پہاڑوں کے درمیان سے شاہراہ کی تعمیر ہوئی تو کسی بھی صورتحال میں زمینی مواصلاتی تعطل کا سلسلہ پیدا نہ ہوگا۔ دوزان کے مقام پر بائی پاس کی ضرورت ہے، جو این ایچ اے کے پیش نظر بھی ہے۔ کوئٹہ ژوب شاہراہ اب تک بند ہے۔ ٹریفک کا سارا دباؤ کوئٹہ ڈیرہ غازی خان شاہراہ پر ہے۔ جہاں "فورٹ منرو" کے مقام پر بارش کی وجہ سے شاہراہ روزانہ گھنٹوں بند رہتی ہے۔

شاہراہوں کی بندش کی وجہ سے خوراک اور اشیائے ضروریہ کی ترسیل متاثر ہے۔ بلوچستان کے زمینداروں کے پھل اور سبزیاں سیلاب بہا کر لے گیا۔ بچی فصل یا تو مارکیٹ میں پڑی پڑی خراب ہو رہی ہے، یا اونے پونے داموں فروخت ہو رہی ہے۔ پنجاب سے گندم اور آٹا کے نہ آنے سے آٹے کی قلت پیدا ہوگئی ہے اور چکی آٹا کے تھیلے کی قیمت چھ ہزار روپے تک پہنچ گئی ہے۔ گیس پائپ لائن ہر سال پانی بہا لے جاتی ہے۔ دس یوم تک گیس معطل رہی ہے۔ ڈھاڈر سے کولپور تک بجلی کے کھمبوں کا گرنا معمول ہے۔ ان سیلابوں میں کوئٹہ کی 220 کے وی اور 132 کے وی اور دادو خضدار 220 کے وی کے کئی کھمبے گر گئے۔ بجلی کی سپلائی کا بحران ہنوز جاری ہے۔ کوئٹہ میں بیشتر علاقوں میں اب بھی پندرہ سے بیس گھنٹے کی لوڈشیڈنگ ہو رہی ہے۔ جملہ موبائل فون کمپنیوں کے نیٹ ورک متاثر ہیں۔ کمپنیوں کی غفلت سے صارفین مشکلات میں گھرے ہیں۔ لوڈشیڈنگ کے دوران نیٹ ورک جزوی یا مکمل طور پر بند رہتا ہے۔ بجلی نہ ہونے کی وجہ سے پانی کی قلت ہے، ٹینکرز کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ نظام زندگی بری طرح متاثر ہے اور اب بھی صورتحال معمول پر نہیں آسکی ہے۔ لہٰذا چند کلومیٹر علاقے میں ندی کی بجائے اگر پہاڑوں پر نصب ہو تو آئندہ مشکل سے دوچار نہ ہونا پڑے گا۔ پچھلے سال محکمہ پی اینڈ ڈی نے "ہارنئی" ڈیم کا پی سی ون منظور کروا کر وفاقی حکومت کو بھیجا تھا جو وفاقی ترقیاتی بجٹ میں 2022-23 میں شامل نہیں ہوا۔ ڈیم میں پانی جمع ہونے کے بعد ہی، محمودی اور مختلف علاقے سیلاب سے بچ جائیں گے۔ البتہ وہاں کے لوگوں کے ڈیم بارے خدشات رفع کرنے ہوں گے۔ دوم ڈیم تعمیر ہونے کی صورت میں ایک اندازے کے مطابق کوئٹہ کو اسی ملین گیلن یومیہ پینے کا پانی مل سکے گا۔ جو کوئٹہ کے پانی کی طلب و ضرورت پوری کر سکتا ہے۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
CLIPPING SERVICE
Daily: DAWN KARACHI
Dated: 08 OCT 2022 Page No. 25

NP chief advises insurgents, govt to hold talks

By Behram Baloch

GWADAR: While advising the government and armed insurgents in the province to come to the negotiating table to resolve their issues, National Party President Dr Abdul Malik Baloch said: "Without negotiations, the Baloch will face loss."

Speaking at a public meeting in Kalatok area of Kech district, held in connection with the second death anniversary of party's late President Senator Mir Hasil Khan Bizenjo, he said state institutions and armed Baloch insurgents should sit down and resolve their longstanding issues through talks.

He paid tribute to Mir Hasil Khan Bizenjo and said his struggle for the upholding of democracy, Constitution and rule of law would be remembered forever. He said the late Mr Bizenjo never compromised on the rights of oppressed nations and specially Baloch and Balochistan.

He said the NP believed in democracy and adopted the path of democratic political struggle as blocking the democratic struggle always benefits undemocratic forces. He said the country was facing a serious political and economic crisis.

"Pakistan has become a security state while our party is struggling to make Pakistan a democratic welfare state," the NP chief said.

He criticised the performance of the provincial government and alleged it was also involved in sealing Reko Diq deal against the interests of Balochistan as other governments did in the past regarding Saindak Cooper-Cum-Gold Project and PPL.

He said he was ready to accept any punishment if he was involved in any wrongdoing related to the Reko Diq agreement.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Tribune Express Karachi

Bullet No. 7

Dated: 06 SEP 2022 Page No. 26

Quetta-Chaman train service restored

Balochistan still remains disconnected from rest of the country

SYED ALI SHAH
QUETTA

PHOTO: EXPRESS

The Pakistan Railways on Monday restored the Quetta-Chaman train service after two weeks.

The train service was suspended on August 19 after a major portion of the track was flooded on the Quetta-Chaman railway route.

"We have formally restored the train service," an official of the PR said on the condition of anonymity since he was not authorised to speak to the media.

Apart from Chaman, the train service between Balochistan and other parts of the country remained suspended after the collapse of an ancient railway bridge in the Hirak area of Balochistan's Bolan district.

"Technical teams are making hectic efforts to repair the ancient bridge," Muhammad Izharul Haq, a railway officer based in Sibi said.

He, however, said that the repair and reconstruction of the ancient bridge would take time and refrained from giving a time frame.

The province remained disconnected from the rest of the country via rail for more than a week after floods damaged the railway track.

Prime Minister Shehbaz Sharif has directed the railway authorities to step up efforts to ensure timely repairs of the bridge and restoration of train service between Balochistan and other parts of the country.

The National Highway Authority (NHA) claimed to have reopened the highway linking Balochistan with Sindh in the rugged mountains of Bolan. However, people are still complaining about the blockade of the highway in Bolan since floods had swept away various portions of the highway.

NHA Chairman Khurram Agha informed the Balochistan government that traffic on the highway had been restored the other day.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 07 SEP 2022 Page No.________

اے این پی کے رہنما صوبائی وزیر انجینئر زمرک، مابت کاکا، عبدالمالک کاکڑ، شاہینہ کاکڑ و دیگر شمولیت کی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ، سینئر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

مشیر داخلہ ضیاء لانگو سے سینئر منظور احمد خان کاکڑ ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے فیصل خان پانیزئی ملاقات کررہے ہیں